اہم قومی ومقامی خبریں مورخہ 12-06-2022	اخبارات
1۔ماحولایت کیلئے اسٹیک ہولڈر اپنا کردار ادا کریں،فورم آف انوائرمنٹل جرنلسٹس،وزیر اعلیٰ بلوچستان	جنگ ودیگراخبارات
2۔صوبائی حکومت عوام کواُن کی دہلیز پر سہولیات فراہم کررہی ہے،نصیب اللہ مری	جنگ ودیگراخبارات
3۔یکم ستمبر کو نئے ضلع حب کا نوٹی فیکشن جاری ہوجائے گا،صالح بھوتانی	جنگ ودیگراخبارات
4۔انجینئرنگ یونیورسٹی خضدار کے طلباء کواسکالرشپ ملنا چاہیئے،اسد بلوچ	مشرق ودیگراخبارات
5۔ووٹ کے اندراج اور منتقلی کا مرحلہ 19 جون تک جاری رہیگا،صوبائی الیکشن کمیشنر	جنگ ودیگراخبارات
6۔ترقیاتی منصوبے پایہ تکمیل تک پہنچائے جائیں،روشن علی شیخ	جنگ ودیگراخبارات
7۔اقتصادی راہداری منصوبوں پر عملدرآمد کا جائزہ،ایڈیشنل سیکرٹری،ندیم اسلم	انتخاب ودیگراخبارات
8۔شہری بنیادی سہولیات سے محروم،کوئٹہ قرون وسطی کا منظر پیش کررہا ہے،اصغر اچکزئی	جنگ ودیگراخبارات
9۔جون میں ترقیاتی کاموں کے نام پرلوٹ مار کی روک تھام کی جائے،پشتونخوا	جنگ ودیگراخبارات
10۔ہمارے ترقیاتی منصوبوں کواپنی کارکردگی سے منسوب کرنا خدمت نہیں،جام کمال	جنگ ودیگراخبارات
11۔سردار اختر منگل نے پی ایس ڈی پی میں متعدد منصوبے شامل کرائے،اختر منگل	مشرق ودیگراخبارات

امن و امان

کوئٹہ دوسالہ بچہ بازیاب،والدہ سمیت 3 ملزمان گرفتار،کوئٹہ،خضدار فائرنگ اورٹریفک حادثے میں 2 افراد ہلاک 3 زخمی۔

عوامی مسائل

وفاقی محکموں میں بلوچستان کے کوٹے کی ہزاروں اسامیاں خالی،لورالائی یوٹیلیٹی سٹورز پر اشیاء ناپید مینیجر کا کوئٹہ سے امور چلانے کا انکشاف،سی اینڈ ڈبلیو 48 سب ڈویژنل افیسران آرڈر سے محروم۔

مورخہ12-06-2022

اداریہ

روزنامہ بلوچستان نیوز کوئٹہ نے "وفاقی بجٹ صوبوں کا حصہ اور بلوچستان کا موقف"

اگلے مالی سال کا وفاقی بجٹ جمعہ کے روز پیش ہو چکا ہے بجٹ پیش ہونے سے قبل جو مباحث شروع ہوئے تھے وہ بجٹ پیش ہونے کے بعد بھی بدستور جاری ہیں چونکہ اتحادی حکومت کو آئے ابھی چند ہفتے ہی ہوئے ہیں اور یہ بجٹ ایک ایسے وقت میں آیا ہے کہ ملکی معیشت اپنی تاریخ کے ایک انتہائی اہم نازک اور تشویشناک موڑ پر کھڑی ہے ایک طرف بیرونی قرضوں کا دباؤ دوسری جانب مہنگائی، بے روزگاری اور اس سے جڑے مسائل کے حل کیلئے عوام کی جانب سے حکومت سے باندھی گئی اُمیدیں اور توقعات تیسری جانب توانائی کا انتہائی گھمبیر اور سنگین بحران جس کے باعث ملک کی صنعتی ترقی کا عمل تقریباً رک سا گیا ہے۔اس سہ جہتی چیلنجز پر مشتمل صورت احوال میں حکومت نے اگلے مالی سال کیلئے اپنی آمدن اور اخراجات کا میزانیہ بنا کر پیش کر دیا ہے بجٹ میں مختلف اقدامات تجویز کئے گئے ہیں مختلف النوع منصوبوں کا اعلان کیا گیا ہے ترقیاتی اہداف متعین کئے گئے ہیں اور اس عزم کا اظہار کیا گیا ہے کہ اس بجٹ بدولت نہ صرف ترقی اور خوشحالی کی راہ ہموار ہوگی بلکہ ترقیاتی اہداف متعین کئے گئے ہیں۔لیکن صوبے میں انسانی آبادیاں پھیلی ہوئی اور منتشر ہیں جنہیں سہولیات کی فراہمی اور عوامی مسائل کے حل کیلئے باقی صوبوں کی نسبت زیادہ اخراجات آتے ہیں اس امر کو محاصل کی تقسیم میں مدنظر رکھنے کی ضرورت ہے بلوچستان کا یہ دیرینہ مطالبہ رہا ہے کہ محاصل کی تقسیم میں فقط آبادی اور محاصل میں حصہ داری کو ہی ملحوظ خاطر نہ رکھا جائے بلکہ اس کے ساتھ ساتھ رقبے، پسماندگی اور غربت کو بھی شامل حال رکھا جائے۔

اداریہ

روزنامہ بلوچستان ٹائمز کوئٹہ نے "Curbing Anomalies" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا۔

مضامین

روزنامہ انتخاب کوئٹہ نے "**ریکوڈک کی ڈیل افشا ہونے والی ہے** " کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا۔

روزنامہ جنگ کوئٹہ نے "**گوادر کے ترقیاتی منصوبوں میں مقامی افراد کو اہمیت دینا ہو گی** " کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا۔

برائے ڈائریکٹر جنرل
نظامت تعلقات عامہ بلوچستان

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: ____________ Dated ____________

THE DAILY JANG QUETTA
روزنامہ جنگ کوئٹہ
بانی میر خلیل الرحمٰن
جلد 51 — اتوار 12 ذیقعد 1443ھ 12 جون 2022ء — نمبر 161
قیمت 30 روپے
BC-J-1

ماحولیات کیلئے اسٹیک ہولڈر اپنا کردار ادا کریں، فورم آف انوائرمنٹل جرنلسٹس

اپنے ماحول کو ٹھیک کیے بغیر ہم صحت مند معاشرے کی طرف نہیں جاسکتے، مقررین کا خطاب

کوئٹہ (سٹاف رپورٹر) بلوچستان فورم آف انوائرمنٹل جرنلسٹس کے زیر اہتمام ہفتہ کو یوم ماحولیات کی مناسبت سے تقریب کا اہتمام کیا گیا، جس میں وزیراعلیٰ بلوچستان میر عبدالقدوس بزنجو نے ماحولیات کیلئے کام کرنے والی شخصیات کو یادگاری ایوارڈز سے نوازا، تقریب میں صوبائی وزرا حاجی نور محمد دمڑ، محمد خان لہڑی، بی اے پی کے رہنما میر عاصم کرد گیلو بھی ان کے ہمراہ تھے، اس موقع پر ڈائریکٹر جنرل پی ڈی ایم اے نصیر احمد ناصر، ڈی جی ماحولیات محمد ابراہیم، ایڈمنسٹریٹر کوئٹہ میٹروپولیٹن کارپوریشن عبدالجبار بلوچ، ڈائریکٹر جنرل تعلقات عامہ بلوچستان اورنگزیب کاسی سمیت دیگر بھی موجود تھے اندرون بلوچستان سے آئے ہوئے صحافیوں اور قبائلی معتبرین کی بڑی تعداد نے تقریب میں شرکت کی، تقریب سے بلوچستان فورم آف انوائرمنٹل جرنلسٹس کے صدر ظاہر خان ناصر، جنرل سیکرٹری ڈاکٹر شاہ خان اچکزئی اور دیگر نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ ماحولیات کی بہتری اور آلودگی کے خاتمے کیلئے تمام اسٹیک ہولڈر مل کر اپنا کردار ادا کریں، جب تک ہم اپنے ماحول کو ٹھیک نہیں کرلیتے اس وقت تک ہم صحت مند معاشرے کی طرف نہیں جاسکتے صوبے میں قدرتی ماحول کا تحفظ ہر صورت کیا جائے گا نامساعد حالات کے باوجود قدرتی ماحول کے تحفظ کا شعور عام ہونا خوش آئند امر ہے، انسانی حقوق کی تنظیموں، گرین پیس کی کاوشوں کے بعد اقوام متحدہ نے یہ تسلیم کرلیا کہ ماحولیات کی بہتری کیلئے کوششوں کی ضرورت ہے صوبائی حکومت عوام کے مسائل حل اور ماحولیات کی بہتری کیلئے بھرپور انداز میں کوشش کررہی ہے جس کے مثبت اثرات آنا شروع ہوگئے ہیں، قبل ازیں فورم آف انوائرمنٹل جرنلسٹس کے جنرل سیکرٹری ڈاکٹر شاہ اچکزئی نے خطبہ استقبالیہ پیش کرتے ہوئے کہا کہ بلوچستان فورم آف انوائرمینٹل جرنلسٹس کے قیام کا مقصد ملک کے سب سے بڑے رقبے والے صوبے میں ماحول کی بہتری کیلئے میڈیا سے وابستہ افراد کو ساتھ ملا کر کام کرنا ہے گزشتہ 16 سال سے خشک سالی، لائیو اسٹاک اور زراعت کی زبوں حالی اور ماحولیات کے تباہ شدہ ڈھانچے کو بہتر بنانے کیلئے اپنے محدود وسائل کے ساتھ کام کررہے ہیں۔ بلوچستان فورم آف انوائرمینٹل جرنلسٹس نے ماحولیات جیسے اہم ترین موضوع کو اس لئے چنا ہے کہ ماحول کی بہتری میں ہماری بقاء ہے حالیہ دنوں ضلع شیرانی کے قدرتی جنگلات میں لگنے والی آگ پر قابو کیلئے ہماری تنظیم کے ممبران جن کا تعلق ضلع موسیٰ خیل اور شیرانی سے تھا متاثرہ مقام پر پہنچے اور میڈیا کے حوالے سے اس ایشو کو دنیا کے سامنے لانے میں اپنا کردار ادا کیا، بلوچستان فورم آف انوائرمینٹل جرنلسٹس کے عزم رکھتی ہے کہ ماحول کی بہتری کیلئے ایسا کام کیا جائے جو عملی طور پر نظر آئے، آج کی ایوارڈ تقریب میں جن مہمانوں کو ایوارڈ دیئے جارہے ہیں اس کا مقصد بھی ماحول کی بہتری کیلئے ان کی کاوشوں کو مزید تیز کرنا اور یہ عہد کرنا ہے کہ بلوچستان کے ہر کونے میں قدرتی ماحول کو نہ صرف بہتر کیا جائے گا بلکہ سرسبز وشاداب بلوچستان کے خواب کو شرمندہ تعبیر کیا جائے گا۔

ABC CERTIFIED
کوئٹہ اور حب سے شائع ہونیوالا واحد قومی روزنامہ
Daily MASHRIQ QUETTA
اللہ ہی کے لئے ہیں مشرق و مغرب (قرآن حکیم)
روزنامہ مشرق کوئٹہ
ایگزیکٹو ایڈیٹر سید کامران ممتاز
جلد 50 — اتوار 12 ذوالقعدہ 1443ھ 12 جون 2022ء صفحات 36 — شمارہ 359
رجسٹرڈ BC-m-13 — ایکسچینج نمبر 2829164 2821538-2821626 — فیکس 2835934 2830228 — قیمت 30 روپے

بلوچستان میں ماحولیاتی تحفظ کیلئے کام مشن سمجھ کر کرنا ہوگا، افسران، سول سوسائٹی

ماحولیات کی بہتری آلودگی کے خاتمے کیلئے حکومت اور انسانی حقوق کی تنظیموں کی کوششوں کے مثبت اثرات مرتب ہوگئے، نصیر احمد

صوبائی حکومت عوام کے مسائل حل اور ماحولیات کی بہتری کیلئے بھرپور انداز میں کوشش کررہی ہے، ڈی جی پی آر اورنگزیب کاسی

کوئٹہ میں یوم ماحولیات کے عنوان سے سیمینار، اعلیٰ افسران و سیاسی شخصیات کی شرکت، وزیراعلیٰ بلوچستان نے یادگاری شیلڈ پیش کیں

کوئٹہ (اے این این) سول سوسائٹی کے رہنماؤں نے کہا ہے کہ ماحولیات کی بہتری آلودگی کے خاتمے کیلئے حکومت اور دیگر تنظیمیں مل کر اپنا کردار ادا کریں جب تک ہم ماحولیات کو ٹھیک نہیں کرتے اس وقت تک......... بقیہ نمبر 39 صفحہ 10 پر

ہم صحت مند معاشرے کی طرف نہیں جاسکتے صوبے کے قدرتی ماحول کا دفاع ہر صورت کیا جائے گا ماحولیاتی تحفظ کیلئے کام کرنے والے اپنے مشن سے پیچھے ہٹنے کی بجائے انسانیت کی بقا کا کام کرتے رہیں گے اندرون بلوچستان مشکل حالات میں کام کرنے والے صحافی اور ماحولیات کی بہتری کیلئے نامساعد حالات کے باوجود قدرتی ماحول کے تحفظ کا شعور عام ہونا خوش آئند امر ہے ماحولیات کی بہتری آلودگی کے خاتمے کیلئے حکومت اور دیگر تنظیمیں مل کر کردار ادا کریں انسانی حقوق کی تنظیموں، گرین پیس کی کاوشوں اور جدوجہد کے بعد اقوام متحدہ نے آخر یہ تسلیم کرلیا کہ ماحولیات کی بہتری کیلئے کوششوں کی ضرورت ہے صوبائی حکومت عوام کے مسائل حل اور ماحولیات کی بہتری کیلئے بھرپور انداز میں کوشش کررہے ہیں جس کے مثبت اثرات آنا شروع ہوگیا ہے یہ ملک ہم سب کا ہے اس کا دفاع ہم سب پر فرض ہے، ان خیالات کا اظہار بلوچستان فورم آف انوائرمنٹل جرنلسٹس کے زیر اہتمام یوم ماحولیات کے عنوان سے منعقدہ سیمینار سے مقررین نے خطاب کرتے ہوئے کیا، قبل ازیں وزیراعلیٰ بلوچستان میر عبدالقدوس بزنجو نے ماحولیات کیلئے کام کرنے والی شخصیات کو یادگاری ایوارڈز سے نوازا صوبائی وزرا حاجی نور محمد دمڑ، محمد خان لہڑی بی اے پی کے رہنما میر عاصم کرد گیلو بھی انکے ہمراہ تھے، اس موقع پر ڈائریکٹر جنرل پی ڈی ایم اے نصیر احمد ناصر، ڈی جی ماحولیات محمد ابراہیم، ایڈمنسٹریٹر کوئٹہ میٹروپولیٹن کارپوریشن عبدالجبار بلوچ، ڈائریکٹر جنرل تعلقات عامہ بلوچستان اورنگزیب کاسی، ڈاکٹر نوراللہ موسیٰ خیل، قبائلی شخصیت حاجی لالو اچکزئی، حاجی عمرا اچکزئی، سردار عبدالرحیم حریفال اور دیگر بھی موجود تھے اس موقع پر مختلف شخصیات، صحافیوں اور مختلف مکتبہ کے لوگوں میں ایوارڈز تقسیم کیے گئے۔ اندرون بلوچستان سے آئے ہوئے صحافیوں اور قبائلی معتبرین کی بڑی تعداد نے تقریب میں شرکت کی اس موقع پر فورم آف انوائرمنٹل جرنلسٹس کے صدر ظاہر خان ناصر نے کہا کہ ہماری تنظیم حکومت کا ساتھ دینے کا مکمل عزم رکھتی ہے۔ ہم تمام پریس کلبز میں کام کرنے والے صحافیوں کیلئے لیپ ٹاپ اور کلبز میں نرسریاں بنانے کا ارادہ رکھتے ہیں تاکہ علم و ادب اور ماحول دوستی کی سرگرمیاں ساتھ ساتھ ترقی کریں جس کیلئے جناب کی شفقت اور سرپرستی ناگزیر ہے بلوچستان فورم آف انوائرمینٹل جرنلسٹس کے عزم رکھتی ہے کہ ماحول کی بہتری کیلئے ایسا کام کیا جائے جو عملی طور پر نظر آئیں۔ آج کی ایوارڈ تقریب میں جن مہمانوں کو ایوارڈ دیئے جارہے ہیں اس کا مقصد بھی ماحول کی بہتری کیلئے ان کی کاوشوں کو مزید تیز کرنا اور یہ عہد کرنا ہے کہ بلوچستان کے ہر کونے میں قدرتی ماحول کو نہ صرف بہتر کیا جائے بلکہ سرسبز وشاداب بلوچستان کے خواب کو شرمندہ تعبیر کرسکے جس کیلئے محدود وسائل آڑے آرہے ہیں امید کرتے ہیں کہ اس نیک کام میں جناب اعلیٰ اور تمام صاحب حیثیت افراد اور ادارے ہمارے ہاتھ مضبوط کریںگے۔ مقررین نے سیمینار سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ اندرون بلوچستان مشکل حالات میں کام کرنے والے صحافی اور ماحولیات کی بہتری کیلئے نامساعد حالات کے باوجود قدرتی ماحول کے تحفظ کا شعور عام ہونا خوش آئند امر ہے ماحولیات کی بہتری کیلئے ضروری ہے کہ ہم آغاز کریں اور ہر شخص ایک پودا لگائیں کیونکہ یہ وطن ہم سب کا ہے اس وقت پورے پاکستان میں ماحولیات کی بہتری کیلئے اقدامات شروع ہیں انہوں نے کہا کہ درخت لگانا اور اسکی حفاظت کرنا صدقہ جاریہ ہے درخت ماحول کو نہ صرف ماحولیاتی آلودگی سے پاک رکھتی ہے بلکہ وطن عزیز کو ترقی کی میدان میں لانے کے ساتھ ساتھ سیلاب اور گرمی سے نجات کا اہم اور قدرتی ذریعہ بھی ہے موجودہ موسمیاتی تبدیلیوں کی وجہ سے شجرکاری ایک اہم قومی فریضہ اور ضرورت بن چکی ہے انہوں نے کہا کہ صرف پودے لگانا شجرکاری نہیں بلکہ ان کی نشوونما کرکے تناور درخت بنانا ہی اصل مقصد ہیں، شجرکاری مہم کا مقصد گرین بلوچستان کا خواب شرمندہ تعبیر کرنا ہے عوام، سرکاری افسران اور سول سوسائٹی مل کر شجرکاری مہم میں بھرپور حصہ لیکر شہر سے ماحولیاتی آلودگی کے خاتمے میں اپنا کردار ادا کریں، انہوں نے کہا کہ درخت روئے زمین کی زندگی اور شادابی کی علامت ہے، شجرکاری آلودگی کے خاتمے، زمین کی خوبصورتی کے ساتھ اجر و ثواب کا کام ہیں۔ سیمینار کے آخر پر انوائرمنٹ سے متعلق میوزیکل شو اور مہمانوں کے

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 1

Dated: 12 JUN 2022 Page No. 2

صوبائی حکومت عوام کو اُن کی دہلیز پر سہولیات فراہم کر رہی ہے، نصیب اللہ مری

کوہلو میں کروڑوں روپے کی لاگت سے سڑکوں کی تعمیر، صحت، تعلیم، آبنوشی اور بجلی فراہمی کے منصوبوں پر کام جاری ہے

کوہلو (نامہ نگار) صوبائی وزیر تعلیم میر نصیب اللہ مری نے کہا ہے کہ موجود صوبائی حکومت کی جانب سے صوبے کی ترقی اور عوام کی فلاح و بہبود کے لیے تمام دستیاب وسائل بروئے کار لائے جا رہے ہیں۔ حلقہ انتخاب کوہلو میں کروڑوں روپے کی لاگت سے سڑکوں کی تعمیر، صحت، تعلیم، پینے کے صاف پانی اور بجلی کی فراہمی سمیت دیگر منصوبوں پر تیز رفتاری سے جاری ہے۔ عام انتخابات میں عوام سے جو وعدے کئے تھے ان کو عملی جامعہ پہنا رہے ہیں۔ ضلع کے عوام کی تقدیر بدل دیں گے بلدیاتی انتخابات میں کوہلو کی عوام نے ہم پر اعتماد کا کرتے ہوئے جو بھاری مینڈیٹ دیا ہے وہ مبارک باد کے حق ہیں بلدیاتی انتخابات میں عوام کا جوش و جذبہ قابل دید تھا۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے حلقہ انتخاب کوہلو کے دورے کے موقع پر صحافیوں سے گفتگو کرتے ہوئے کیا۔ انہوں نے کہا کہ موجودہ حکومت وزیر اعلیٰ بلوچستان میر عبدالقدوس بزنجو کے وژن کے مطابق عملی اقدامات اٹھانے پر یقین رکھتی ہے۔ وزیر اعلیٰ بلوچستان کی دلچسپی اور کوششوں سے صوبہ ترقی کی راہ پر گامزن ہے اور حکومت کی کارکردگی میں ہر گزرتے دن کے ساتھ بہتر آرہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ سڑکوں کی تعمیر، صحت، تعلیم، پینے کے صاف پانی، بجلی اور بے روزگار نوجوانوں کو میرٹ پر روزگار کی فراہمی سمیت دیگر ترقیاتی منصوبوں پر عملدرآمد جاری ہے حکومت بلوچستان کے انقلابی اقدام سے عوام کو اُن کے دہلیز پر سہولیات میسر آسکیں گے جس سے صوبے میں رہنے والے لوگوں کے معیار زندگی میں نمایاں تبدیلی رونما ہوگی۔

یکم ستمبر کو نئے ضلع حب کا نوٹیفکیشن جاری ہوجائے گا، صالح بھوتانی

عوام کیلئے آسانیاں پیدا ہوں گی، جام کمال کو اعتراض نہیں ہونا چاہئے، لسبیلہ کے حقوق کا دفاع کیا جائیگا، بات چیت

اوتھل (این این آئی) صوبائی وزیر بلدیات سردار محمد صالح بھوتانی نے کہا ہے کہ آئندہ انتخابات اپنے وقت پر ہی ہوں گے، حب کو الگ ضلع بنانا انتظامی تقسیم ہے جس سے لوگوں کو سہولیات اور آسانیاں میسر ہوں گی، نئی حلقہ بندیوں کے بعد یکم ستمبر 2022 کو نئے ضلع حب کا نوٹیفکیشن جاری ہوجائے گا۔ نئے ضلع کے قیام سے سابق وزیر اعلیٰ جام کمال خان کو اعتراض نہیں ہونا چاہئے۔ لسبیلہ کے حقوق کا دفاع کیا جائے گا۔ نئے بجٹ میں صوبائی حکومت کوئی نیا ٹیکس نہیں لگائے گی اور لسبیلہ کے لئے متعدد ترقیاتی اسکیمیں رکھی جائیں گی، روس اور یوکرین کی جنگ سے دنیا بھر کی طرح پاکستان میں پیٹرول مصنوعات مہنگی ہونے سے مہنگائی کا طوفان آیا ہے لیکن چند مہینوں میں حالات بہتر ہوجائیں گے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے بھوتانی رابطہ آفس اوتھل میں میڈیا سے بات چیت میں کیا۔ انہوں نے کہا ہے کہ یکم ستمبر 2022 کو نئے ضلع حب کا نوٹیفکیشن جاری ہوجائے گا اور ڈپٹی کمشنر باقاعدہ اپنا کام شروع کردے گا، انہوں نے کہا کہ جام کمال خان کو نئے ضلع حب کے قیام پر کیا اعتراز ہے بلکہ دوسرا ضلع حب بننے سے لوگوں کے لیے آسانیاں پیدا ہوں گی اور مسافتیں، منزلیں قریب ہوجائیں گی۔ انہوں نے کہا کہ روس اور یوکرین کے مابین جنگ سے پٹرولیم مصنوعات مہنگی ہونے اور ڈالر کی قیمت بڑھنے سے مہنگائی ہوئی ہے یہ قربانی دینے کا وقت چند ماہ میں سب ٹھیک ہوجائے گا۔ آنے والے بجٹ میں لسبیلہ کی اسکیموں سے ترقی اور خوشحالی کا نیا دور شروع ہوگا۔ اس موقع پر سابق ضلعی نائب ناظم محمد ابراہیم دودا، پیر عبدالمجید شاہ، پیر رحیم شاہ، قادر بخش خاتحکلی، فیصل برفت، عبدالکریم دودا، پیر غلام شاہ، قاضی عبداللطیف بھی موجود تھے۔

عام انتخابات میں عوام سے کیے گئے وعدوں کو عملی جامہ پہنا رہے ہیں، سکندر عمرانی

صوبے کی ترقی اور عوام کی فلاح و بہبود کیلئے مثبت اقدامات حکومت کی عوام دوستی کا ثبوت ہیں

نصیر آباد (آئی این پی) صوبائی وزیر ریونیو میر سکندر علی خان عمرانی نے کہا ہے کہ موجود صوبائی حکومت کی جانب صوبے کی ترقی اور عوام کی فلاح و بہبود کے لیے اس طرح کے مثبت اقدامات عوام دوستی کا ثبوت ہیں حلقہ انتخاب نصیر آباد میں کروڑوں روپے کی لاگت سے بلیک ٹاپ روڈز، پینے کے صاف پانی، ٹف ٹائل، بجلی سمیت دیگر اسکیمات پر کام تیزی سے جاری ہیں ہم نے عام انتخابات میں جو عوام سے وعدے کئے تھے ان کو عملی جامعہ پہنا رہے ہیں انشاء اللہ نصیر آباد عوام کی تقدیر بدل دیں گے بلدیاتی انتخابات میں نصیر آباد کی عوام نے ہم پر اعتماد کا اظہار کرتے ہوئے جو بھاری مینڈیٹ دیا ہے وہ مبارک باد کے مستحق ہیں بلدیاتی انتخابات میں عوام کا جوش و جذبہ قابل دید تھا ان خیالات کا اظہار انہوں نے صحافیوں کے گروپ سے بات چیت کرتے ہوئے کیا صوبائی وزیر ریونیو میر سکندر علی خان عمرانی نے کہا کہ موجودہ حکومت وزیر اعلیٰ بلوچستان میر عبدالقدوس بزنجو کے وژن کے مطابق عملی اقدامات اٹھانے پر یقین رکھتی ہے۔ وزیر اعلیٰ بلوچستان کی دلچسپی اور کوششوں سے صوبہ ترقی کی راہ پر گامزن ہے اور حکومت کی کارکردگی میں ہر گزرتے دن کے ساتھ بہتر آرہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ نئے اضلاع کا قیام خوش آئند اقدام ہے ان اضلاع کے عوام کے لیے حکومت بلوچستان کے انقلابی اقدام سے ان کو دہلیز پر سہولیات ملیں گی۔ جس سے ان علاقوں کے رہنے والوں کے معیار زندگی میں نمایاں تبدیلی رونما ہوگی۔

انتہائی برے حالات ہیں، غریب عوام کو جتنا ریلیف دے سکے ضرور دینگے، مولانا واسع

جاتے وقت پی ٹی آئی نے اپوزیشن کو ٹریپ کرنے کا منصوبہ بنایا لیکن اس نے پاکستان کو ٹریپ کیا

کوئٹہ (آئی این پی) جمعیت علما اسلام بلوچستان کے صوبائی امیر و وفاقی وزیر ہاؤسنگ اینڈ ورکس مولانا عبدالواسع نے کہا ہے موجودہ حکومت نے عوام دوست بجٹ پیش کر دیا ہے جس میں بلوچستان کی ترقی و خوشحالی کیلئے اربوں روپے کے منصوبے رکھے گئے ہیں، سابق حکومت نے ملک کو اقتصادی طور پر تباہ کیا۔ جاتے وقت پی ٹی آئی نے اپوزیشن کو ٹریپ کرنے کا منصوبہ بنایا لیکن انہوں نے پاکستان کو ٹریپ کیا۔ موجودہ حکومت کیلئے سب سے بڑا چیلنج ملکی معیشت کو اس ٹریپ سے نکالنا ہے معاشی خطرات اب بھی موجود ہے، ملک کو ڈیفالٹ ہونے سے بچانا ہوگا۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے گزشتہ روز مختلف وفود سے بات چیت کرتے ہوئے کیا۔ انہوں نے کہا کہ پی ٹی آئی کے غلط معاشی فیصلوں کی وجہ سے مجبوری میں کئے گئے فیصلوں سے غریب اور مڈل کلاس سب سے زیادہ متاثر ہوا، حکومتی ترجیح وہی طبقہ ہونا چاہیے۔ موجودہ حکومت غریب عوام کو جتنا ریلیف دے سکتے ہیں، ضرور دیں گے انتہائی برے معاشی حالات میں بہترین بجٹ اتحادی حکومت کے اخلاص اور قابلیت کا مظہر ہے، بجٹ میں صاحب استطاعت سے قربانی مانگی گئی اور کمزور طبقات کو آسانی دی گئی۔ ان کا کہنا تھا کہ زرعی مشینری، آلات، بیجوں سے اس شعبے منسلک آلات کو ٹیکس سے استثنیٰ دینے سے گرین انقلاب برپا ہوگا اور فصلوں کی پیداوار بڑھے گی انہوں نے کہا کہ سائیکل پر دفتر جانے کے دعویدار آج اپنے لئے بیلی کاپٹر استعمال کرنے کا قانون بنا رہے ہیں۔ پی ٹی آئی کے صوبائی وزرا اور سرکاری افسران کو سرکاری ہیلی کاپٹر استعمال کرنے کی اجازت قابل افسوس ہے۔ سرکاری ہیلی کاپٹر کے علاوہ اب وزرا اور سرکاری افسران کرایہ پر بھی جہاز حاصل کریں گے۔ موجودہ معاشی صورتحال میں اس قسم کے فیصلے غیر سنجیدگی کی بڑی مثال ہے۔ ایک طرف ملک کی معیشت تباہ کروی گئی انہوں نے کہا کہ عمران خان نے ملک توڑنے کی کوشش کی مگر ان کے عزائم کو ناکام بنائیں۔

MASHRIQ QUETTA

انجینئرنگ یونیورسٹی خضدار کے طلباء کو اسکالرشپ ملنا چاہئے، اسد بلوچ

ہر فورم پر طلباء کی نمائندگی کرتے ہوئے ان کے حق کے لئے بات کروں گا

مسئلے کے حل سے متعلق ہونے والی پیش رفت کو طلباء و طالبات کے ساتھ شئر کیا جائے گا

خضدار (نامہ نگار) صوبائی وزیر زراعت میر اسداللہ بلوچ نے کہا ہے کہ بلوچستان انجینئرنگ یونیورسٹی خضدار میں پڑھنے والے طلباء کے مطالبات جائز ہیں اور انہیں اسکالرشپ ملنا چاہیے چونکہ بلوچستان ایک غریب صوبہ ہے اور یہاں کے اسٹوڈنٹ اسکالرشپ کی امید پر داخلہ لیتے ہیں تاہم انہیں اسکالرشپ نہ ملے تو وہ اپنی پڑھائی آگے جاری .... نہیں رکھ پاتے ہیں اس حوالے سے اسٹوڈنٹس نے آج مجھ سے ملے ہیں اور میں ہر فورم پر ان کی نمائندگی کروںگا اور ان کے حق کے لئے بات کروںگا۔ اسٹوڈنٹس گریجوئیٹ الائنس یونیک خضدار کے وفد کا صوبائی وزیر ایگریکلچر میر اسداللہ بلوچ سے ان کے آفس میں ملاقات ہوئی جس میں وفد نے ڈائریکٹریٹ اسکالرشپ مسئلے کے حوالے سے میر اسداللہ بلوچ کو آگاہی دی۔ ڈائریکٹریٹ اسکالرشپ جو کہ خضدار انجینئرنگ یونیورسٹی کے طلباء و طالبات کو 4 سال سے نہیں مل رہا ہے جس کی وجہ سے اسٹوڈنٹس اپنے سمسٹر چھوڑنے پر مجبور ہیں اور بعض اسٹوڈنٹ تو یونیورسٹی کو چھوڑ کر چلے جاتے ہیں۔ میر اسداللہ بلوچ کا کہنا تھا کہ ڈائریکٹریٹ اسکالرشپ ہمارے طالبعلموں کا حق ہے اور میں ہر فورم پر اس مسئلے کے لئے آواز بلند کرتا رہوں گا اس نے اس مسئلے کو جلد از جلد حل کرنے کی یقین دہانی کراتے ہوئے کہا کہ میں اسٹوڈنٹس کی نمائندگی خود کروں گا۔ اس مسئلے کے متعلق ہونے والے پیش رفت کو طلباء و طالبات کے ساتھ شئر کیا جائے گا۔

بقیہ نمبر 11 صفحہ 10 پر

پٹ فیڈر کینال کا لائننگ منصوبہ وفاقی پی ایس ڈی پی میں شامل کر دیا، محمد خان لہڑی

منصوبے کی تکمیل سے بلوچستان کے نہری علاقوں میں آبی استعداد کار میں اضافہ کے باعث زرعی پیداوار میں غیر معمولی اضافہ ہوگا

پٹ فیڈر کینال میں پانی کی قلت سنگین مسئلہ رہا ہے، جس کی بڑی وجہ تکنیکی بنیادوں پر خرابی تھی، وزیر آبپاشی

کوئٹہ (اے پی پی) صوبائی وزیر آبپاشی حاجی محمد خان لہڑی نے کہا ہے کہ وفاقی پبلک سیکٹر ڈویلپمنٹ پروگرام میں پٹ فیڈر کینال کی 130 کلو میٹر لائننگ اور تنظیم نو کا منصوبہ آئندہ مالی سال کے بجٹ میں شامل کر دیا گیا ہے اس منصوبے کی تکمیل سے بلوچستان کے

بقیہ نمبر 34 صفحہ 5 پر

نہری علاقوں میں آبی استعداد کار میں اضافے کے باعث زرعی پیداوار میں غیر معمولی اضافہ ہوگا یہ بات انہوں نے وفاقی وزارت خزانہ کے حکام سے ملاقات کے بعد صحافیوں سے گفتگو کرتے کہی وزیر آبپاشی بلوچستان نے کہا کہ پٹ فیڈر کینال میں پانی کی قلت ہمیشہ ایک سنگین مسئلہ رہی ہے جس کی بڑی وجہ کینال کی تکنیکی بنیادوں پر خرابی تھی آئندہ سال کی پی ایس ڈی پی میں منظور ہونے والا یہ منصوبہ کینال کی لائننگ اور تنظیم نو پر مشتمل ہے جس سے آبی استعداد کار میں اس قدر اضافہ ہوگا کہ دریائے سندھ سے بلوچستان اپنا پورا پانی لے سکے گا اور پانی کا ضیاع نہیں ہوگا زرعی پیداوار میں غیر معمولی اضافے سے نہ صرف نصیر آباد ڈویژن بلکہ مجموعی صوبے کی معیشت پر مثبت اثرات مرتب ہونگے انہوں نے کہا کہ اسلام آباد میں وفاقی حکومت کے ارباب اختیار کے سامنے پٹ فیڈر کینال کا یہ منصوبہ پورے دلائل کے ساتھ پیش کیا گیا جس پر وزارت خزانہ اور وفاقی وزارت پلاننگ اینڈ ڈویلپمنٹ نے اتفاق کا اظہار کیا

Zamana Quetta

منشیات کا ناسور نوجوان نسل کو دیمک کی طرح چاٹ رہا ہے

انسداد منشیات ملک بھر میں اس ناسور کے خاتمہ کے لئے عملی قدم اٹھا رہی ہیں

کالجز یونیورسٹی و دیگر تعلیمی اداروں میں منشیات کے استعمال پر مکمل پابندی لگا دی گئی ہے

سبی (جی این ایم) وفاقی وزیر برائے انسداد منشیات نوابزادہ میر شاہ زین خان بگٹی نے کہا ہے کہ منشیات ہماری نوجوان نسل کو دیمک کی طرح چاٹ رہی ہیں ملک بھر میں منشیات کے خاتمہ اور اس ناسور کو نوجوان نسل سے دور رکھنے کے لئے محکمہ انسداد منشیات بھرپور کاروائی عمل میں لا رہی ہے علماء اہل سنت نوجوان نسل کو اس ناسور سے بچانے کے لئے رول پلے کریں ان خیالات کا اظہار انہوں نے اسلام آباد میں جماعت اہل سنت پاکستان کے مرکزی ناظم اعلیٰ و جماعت الصالحین پاکستان انٹر نیشنل کے بانی و امیر الحاج صاحبزادہ پیر محمد خالد سلطان القادری کی قیادت میں ملنے والے وفد سے گفتگو کرتے ہوئے کیا اس موقع پر جماعت الصالحین بلوچستان کے امیر الحاج صاحبزادہ پیر سلطان محمد حیات قادری، صاحبزادہ پیر اسامہ سلطان بھی موجود تھے قبل ازیں ملاقات میں ملک بھر سمیت تعلیمی اداروں میں بڑھتی ہوئی منشات کی روک تھام کے حوالے سے اہم اقدامات اٹھانے پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا جبکہ دیگر امور پر بھی گفتگو کی گئی پیر الحاج صاحبزادہ محمد خالد سلطان نے جماعت اہل سنت کی جانب سے مکمل تعاون کی یقین دہانی بھی کرائی وفاقی وزیر برائے انسداد منشیات نوابزادہ میر شاہ زین بگٹی نے صاحبزادہ پیر محمد خالد سلطان قادری سے امید کی کہ وہ نوجوان نسل کو منشیات سے بچانے کے لئے رول پلے کرتے ہوئے جمعہ کے خطابات میں منشیات کے استعمال سے ہونے والی بیماریوں اور حتمی اثرات کے حوالے سے بھی آگہی فراہم کریں گے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 2

Dated: 12 JUN 2022 Page No. 4

12 کور کے چیف آف اسٹاف کی آئل ٹینکر ڈرائیور سے ملاقات ۔ بہادری پر خراج تحسین پیش کیا

کوئٹہ (پ ر) چیف آف اسٹاف 12 کور بریگیڈیئر عابد مظہر نے آئل ٹینکر ڈرائیور فیصل بلوچ سے آج ہیڈ کوارٹر 12 کور میں ملاقات کی۔ چیف آف اسٹاف بریگیڈیئر عابد مظہر نے فیصل بلوچ کی جرأت اور بہادری کو خراج تحسین پیش کیا۔ بریگیڈیئر عابد مظہر نے چیف آف آرمی اسٹاف جنرل قمر جاوید باجوہ کی جانب سے آئل ٹینکر ڈرائیور فیصل بلوچ کو ان کی انسانی خدمت کے اعتراف میں تعریفی شیلڈ اور نقد انعام دیا۔ ان کا کہنا تھا کہ فیصل بلوچ نے اپنی زندگی خطرے میں ڈال کر سینکڑوں افراد کی زندگیاں بچائیں۔

اگلے مالی سال میں بلوچستان کو 17 فیصد زیادہ حصہ ملنے کا امکان

صوبوں کے درمیان وسائل کی تقسیم کا طریقہ کار آئین کے آرٹیکل 160 میں بیان کیا گیا ہے

کوئٹہ/اسلام آباد (آن لائن) اگلے مالی سال میں بلوچستان کو وفاق کی جانب سے تقسیم کی جانے والی رقم سے 17 فیصد زیادہ حصہ ملنے کا امکان ہے مالی سال 2022-23 کے وفاقی بجٹ کی دستاویز کے مطابق آمدہ مالی سال کے کل 40 کھرب 99 ارب کے تخمینے کے حامل وفاقی تقسیم شدہ پول میں سے بلوچستان کو بالترتیب 670.40 ارب روپے ملیں گے، 30 جون کو ختم ہونے والے مالی سال میں پنجاب کو وفاقی تقسیم شدہ پول سے 17 کھرب 40 ارب روپے کا بڑا حصہ ملا تھا، تقسیم شدہ پول میں سندھ کا حصہ 873 ارب روپے تھا، اس کے بعد خیبر پختونخوا کے لیے 575 ارب روپے اور بلوچستان کے لیے 322 ارب روپے تھے، صوبوں کے درمیان وسائل کی تقسیم کا طریقہ کار آئین کے آرٹیکل 160 میں بیان کیا گیا ہے، جو پانچ سال سے زیادہ کے وقفوں کے ساتھ قومی مالیاتی کمیشن (این ایف سی) کے قیام کی سہولت فراہم کرتا ہے۔ این ایف سی کا مینڈیٹ وفاقی اور صوبائی حکومتوں کے درمیان وسائل کی تقسیم کے لیے صدر کو سفارشات دینا ہے، صوبے کے لحاظ سے رقم کو مختلف بنیادوں پر تقسیم کیا گیا ہے جس پر پہلے ہی اتفاق ہو گیا تھا اور اس لحاظ سے جہاں سب سے زیادہ اہمیت رکھتی ہے کیونکہ اس پر 82 فیصد انحصار کیا گیا ہے۔ اس کے بعد پسماندگی اور محصولات میں حصہ داری سمیت دیگر امور آتے ہیں، تقسیم شدہ پول میں جمع ہونے والے ٹیکسز میں انکم ٹیکس، کیپیٹل ویلیو ٹیکس، سیلز ٹیکس (سروسز پر جنرل سیلز ٹیکس کے علاوہ)، فیڈرل ایکسائز ڈیوٹی (قدرتی گیس پر ایکسائز ڈیوٹی کے علاوہ) اور کسٹم ڈیوٹی پر مشتمل ہے۔ اگلے مالی سال میں حکومت نے تقسیم شدہ پول کے ٹیکس کے طور پر 39 کھرب 74 ارب روپے جمع کرنے کا تخمینہ لگایا ہے۔ اس کے علاوہ صوبوں کو گیس ڈویلپمنٹ سرچارج، قدرتی گیس پر رائلٹی، خام تیل پر رائلٹی اور قدرتی گیس پر ایکسائز ڈیوٹی کی مد میں 125 ارب روپے براہ راست منتقلی کے ذریعے حاصل ہوں گے۔

ووٹ کے اندراج اور منتقلی کا مرحلہ 19 جون تک جاری رہیگا، صوبائی الیکشن کمشنر

سیاسی جماعتیں اور عوام ڈسپلے سینٹرز جا کر محلے سے اپنا اور اپنے اہلخانہ کا اندراج صحیح کروائیں، چمن میں پریس کانفرنس

چمن (نامہ نگار) صوبائی الیکشن کمشنر بلوچستان فیاض حسین مراد اور ریجنل الیکشن کمشنر کوئٹہ ڈویژن نعیم احمد ضلعی الیکشن کمیشنر ضلع چمن ودود احمد ضلعی الیکشن کمشنر قلعہ عبداللہ نجم الثاقب نے چمن اور قلعہ عبداللہ میں بالترتیب 19 اور 27 ڈسپلے سینٹرز کے دورے اور چمن پریس کلب میں ہنگامی پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ ڈسپلے سینٹرز کا مقصد ووٹ کی اندراج منتقلی اور غیر متعلقہ اندراج پر اعتراضات کا مرحلہ جاری ہے یہ مرحلہ 21 مئی 19 جون تک جاری رہیگا ڈسپلے سینٹرز با قاعدہ فعال نظر آئیں اور عملہ موجود پایا گیا الیکشن کمیشن حکام نے کہا کہ سیاسی جماعتیں عام عوام ڈسپلے سینٹرز جا کر محلے سے اپنا اپنے اہلخانہ کا اندراج صحیح کروائیں ووٹ کا اندراج اپنے حلقے وارڈ بلاک میں رجسٹر کریں ووٹ کی درست اور مقامی جگہوں پر منتقلی کر کے انتخابی عمل میں کی جانے والی اصلاحات میں ہمارا ساتھ دیں ووٹرز زیادہ سے زیادہ اندراج کرائیں اپنا قومی شناختی کارڈ بنوا کر اس سے قومی فریضہ سمجھ کر اپنا حق ادا کریں اس کے علاوہ متعلقہ فارم 15 پر کر کے ڈسپلے سینٹر انچارج کو جمع کرائیں تاکہ آنے والے عام انتخابات سے پہلے ان کا ووٹ اپنے متعلقہ بلاک کوڈ میں درج کیا جائے۔ ضلعی الیکشن کمشنر نے صوبائی الیکشن کمشنر اور ریجنل الیکشن کمشنر کا شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ عوام کے وسیع تر مفاد میں خاص طور پر ہفتہ اور اتوار کو بھی ڈسپلے سینٹرز کھلے رہیں گے انہوں نے مطالبہ کیا کہ ووٹ کے عمل میں خواتین کا زیادہ سے زیادہ اشتراک کے عمل کو یقینی بنائیں خواتین کا ووٹ کے عمل میں حصہ لینا خوش آئند ہے

فیڈرل بورڈ آف ریونیو کیلئے مختلف اہداف مقرر

ٹیکس چوری کے تدارک کیلئے جدید ٹیکنالوجی کا استعمال شروع کر دیا گیا ہے

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) بجٹ 2022-23 میں وفاقی حکومت نے فیڈرل بورڈ آف ریونیو کے لئے مختلف اہداف مقرر کر دیئے ٹیکس چوری کی روک تھام کے لئے جدید ٹیکنالوجی استعمال کی جانے لگی، ٹریک اینڈ ٹریس نظام کے دائرہ کار کو بھی وسیع کرنے کا فیصلہ تفصیلات کے مطابق وفاقی حکومت نے بجٹ 2022-23 میں مختلف ٹارگٹ ایف بی آر کے لئے مقرر کر دیئے ہیں اس ضمن میں ایف بی آر کو پہلی ششماہی کے لئے 25 لاکھ کے قریب دکانداروں کو ٹیکس نیٹ میں لانے کا فیصلہ کیا گیا ہے اور اس کیلئے فکسڈ ٹیکس کی شرح مقرر کی گئی ہے جبکہ ٹیکس چوری کے تدارک کیلئے اب ایف بی آر جدید ٹیکنالوجی کا استعمال کر رہا ہے جس کا مقصد ٹیکس نیٹ کے دائرہ کار کو بڑھانا ہے ذرائع نے بتایا کہ ایف بی آر نے ٹیکس چوری کے تدارک کیلئے جدید ٹیکنالوجی کا استعمال شروع کر دیا ہے جس کے دائرہ کار میں توسیع لائی جا رہی ہے پہلے مرحلے میں لارج ٹیکس پیئرز یونٹس جبکہ دوسرے مرحلے میں ریجنل ٹیکس دفاتر اور ٹیکس فسیلیٹیشن سینٹرز میں جدید ٹیکنالوجی متعارف کروائی گئی ہے جبکہ ٹریک اینڈ ٹریس نظام کے دائرہ کار میں بھی توسیع لائی جا رہی ہے۔

MASHRIQ QUETTA

ترقیاتی منصوبے پایہ تکمیل تک پہنچائے جائیں، روشن علی شیخ

منصوبوں میں شفافیت اور معیار پر کوئی سمجھوتہ نہیں کیا جائے گا، سیکریٹری مواصلات

کوئٹہ (خ ن) صوبائی سیکریٹری مواصلات و تعمیرات روشن علی شیخ نے گزشتہ روز سی اینڈ ڈبلیو کمپلیکس کا دورہ کیا اس موقع پر چیف انجینئر ڈیزائن سجاد ......

بقیہ نمبر 3 صفحہ 10 پر

د بلوچ کے علاوہ محکمہ مواصلات و تعمیرات کے آفیسران بھی دورے کے موقع پر موجود تھے اس موقع پر صوبائی سیکرٹری مواصلات و تعمیرات نے کمپلیکس کا تفصیلی دورہ کرتے ہوئے آفیسران اور اہلکاروں سے بات چیت کرتے ہوئے کہا کہ ہم سب عوام کے خادم ہیں اور عوامی فلاح و بہبود کے حوالے سے جو بھی ترقیاتی منصوبے زیر تعمیر ہیں ان کو جلد از جلد پایہ تکمیل تک پہنچایا جائے انہوں نے اس بات پر زور دیتے ہوئے کہا کہ ترقیاتی منصوبوں میں شفافیت اور معیار پر کوئی سمجھوتہ نہیں کیا جائے گا صوبائی سیکرٹری مواصلات و تعمیرات نے کہا کہ ترقیاتی منصوبوں کی بروقت تکمیل سے عوام مستفید ہوں ہمارا مقصد بھی یہی ہے کہ عوام کو بنیادی سہولیات انکی دہلیز پر میسر ہو انہوں نے کہا کہ جاری ترقیاتی منصوبوں پر کام کی رفتار کو تیز اور معیار کو مزید بہتر بنایا جائے تمام اضلاع میں انفراسٹرکچر کی بہتری کے لیے ترقیاتی اسکیمات پر کام شفاف انداز میں مکمل کیا جائے

بلوچستان پولیس میں سیاسی مداخلت، فیڈرل آفیسر واپس جانے کو ترجیح دینے لگے

ڈیرہ مراد جمالی (آن لائن) بلوچستان پولیس میں سیاسی مداخلت بڑھنے کے پیش نظر اسٹیبلشمنٹ ڈویژن اسلام آباد سے آنے والے فیڈرل پولیس آفیسر واپس جانے ......

بقیہ نمبر 5 صفحہ 10 پر

کو ترجیح دینے لگے تین ماہ کے دوران نصف درجن سے زائد سینئر پولیس آفیسر بلوچستان سے واپس جا چکے ہیں جس کی وجہ سے بلوچستان پولیس کے پاس سینئر پولیس آفیسروں کی کمی کے باعث نصیرآباد ریجن میں 5 روز گزرنے کے باوجود ڈی آئی جی پولیس کی پوسٹنگ ممکن نہ ہو سکی سبی ڈی آئی جی کو اضافی چارج دینے کی وجہ سے سبی ریجن اور نصیرآباد ریجن متاثر ہونے لگی تفصیلات کے مطابق چھ جون کو سابق ڈی آئی جی کیپٹن ر پرویز احمد چانڈیو کا اسٹیبلشمنٹ ڈویژن اسلام آباد کی جانب تبادلہ ہوتے ہی فوری چارج چھوڑ کر چلے گئے مگر پانچ روز گزرنے کے باوجود نصیرآباد ریجن میں مستقل ڈی آئی جی کی تعیناتی نہ ہو سکی اور اضافی چارج بھی ڈی آئی جی سبی کو دیا گیا ہے جس سے دونوں ریجن کا دفتری کام متاثر ہونے لگا ہے۔

MASHRIQ QUETTA

سی پیک سے منسلک سڑکوں کیلئے 118 بلین روپے مختص کر دیئے گئے

مکران اور قلات ڈویژن میں ایم 8 موٹروے کے دو سیکشنز کیلئے 7.8 ارب روپے کی رقم رکھی گئی ہے

ژوب کنڈی ماشکیل شاہراہ کی تعمیر پر 2 ارب روپے خرچ کیے جائیں گے، گوادر پرو نے اعداد و شمار جاری کر دیئے

اسلام آباد (آئی این پی) وفاقی بجٹ میں چین پاکستان اقتصادی راہداری سی پیک، سنٹرل ایشیا ریجنل اکنامک کوآپریشن (سی اے آر ای سی) پروگرام اور خیبر پاس اکنامک کوریڈور (کے پی ای سی) کے تحت نئے اور جاری رابطوں کے منصوبوں کے لیے 118 بلین روپے مختص کیے گئے ہیں گوادر پرو کے مطابق سی پیک کی مغربی روٹ میں سڑکوں کے منصوبوں کے لیے بہت سے فنڈز مختص کیے گئے ہیں۔ ملک کے شمالی اور مشرقی حصوں کو گوادر بندرگاہ سے ملانے کے لیے ان میں سے زیادہ تر منصوبے بلوچستان میں جاری ہیں۔ حکومت نے کے پی میں غلام خان پاک افغان سرحدی پوائنٹ کو سی پیک کی ایم 14 موٹروے سے جوڑنے کے لیے ایکسپریس وے منصوبے کی فزیبلٹی اسٹڈی کے لیے بھی فنڈز رکھے ہیں، جو کابل کے لیے گوادر بندرگاہ کے ساتھ مختصر ترین لنک ہے۔ گوادر پرو کے مطابق سی پیک کے نمایاں منصوبوں میں کے پی کے ضلع ڈیرہ اسماعیل خان اور بلوچستان کے ضلع خضدار کے درمیان موجودہ قومی شاہراہ کو سی پیک کے ایم 14 اور ایم 8 موٹرویز سے منسلک کرنے کے لیے دو رویا کیرج وے میں اپ گریڈ کرنے کے لیے 16 ارب روپے رکھے گئے ہیں۔ سی پیک کے تحت بلوچستان میں ژوب کنڈی ماشکیل روڈ کے لیے مزید 2 ارب روپے مختص کیے گئے ہیں۔ اسی طرح مکران اور قلات ڈویژن میں ایم 8 موٹروے کے دو سیکشنز کے لیے 7.8 ارب روپے مختص کیے گئے ہیں۔ حکومت نے موجودہ این 25 ہائی وے کو ڈبل کیرج وے میں اپ گریڈ کرنے کے لیے بھی 6 ارب روپے رکھے ہیں۔ یہ سڑک کراچی کو گوادر، کوئٹہ اور بلوچستان میں پاک افغان سرحدی مقام چمن سے ملاتی ہے

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 2 Dated: 12 JUN 2022 Page No. 5

وفاقی بجٹ میں حب بائی پاس گوادر یونیورسٹی ساحلی علاقوں کیلئے خطیر رقم مختص

حب دریجی دادو روڈ کیلئے بھی رقم مختص، شاہراہ کی تعمیر سے فاصلہ 100 کلومیٹر سے زائد کم ہو جائے گا

وزیر اعظم شہباز شریف نے ایم این اے اسلم بھوتانی کی سفارشات قبول کر لیں، اہل علاقہ کا بھی اظہار تشکر

لسبیلہ (این این آئی) وفاقی حکومت کے سالانہ ترقیاتی بجٹ میں وفاقی حکومت نے لسبیلہ گوادر سے منتخب آزاد ممبر قومی اسمبلی محمد اسلم بھوتانی کی تجویز اور عوام کے مطالبات کو پورا کرتے ہوئے حب بائی پاس کو چار لائن سڑک بنانے کا منصوبہ رکھا گیا ہے منصوبے پر پانچ ارب روپے سے زائد لاگت آئے گی جب کہ اس کے علاوہ حب دریجی دادو روڈ جو کہ کئی سالوں سے التواء کا شکار تھا اس منصوبے کو بھی وفاقی ترقیاتی بجٹ میں شامل کر لیا گیا ہے اس منصوبے کی فزیبلٹی کے لئے رقم مختص کر دی گئی ہے اس روڈ کی تعمیر سے کراچی اور دادو کا فاصلہ 100 کلومیٹر سے زائد کم ہو جائے گا روڈ کی تعمیر کے حوالے سے فیزیبلٹی آئندہ سال شروع ہوگی مزید براں وفاقی سالانہ ترقیاتی بجٹ میں ہائر ایجوکیشن کمیشن کے تحت وفاقی حکومت نے ایم این اے اسلم بھوتانی کی سفارش پر بلوچستان کے ساحلی علاقوں کے لئے ہائر ایجوکیشن اسکالرشپ کا پروگرام رکھا ہے جس پر 38 کروڑ روپے کی لاگت آئے گی جبکہ گوادر یونیورسٹی کے پہلے فیز کے لئے ایم این اے اسلم بھوتانی کی تجویز پر ڈھائی ارب روپے مختص کئے گئے ہیں ایم این اے اسلم بھوتانی نے وزیر اعظم میاں شہباز شریف کے علاقے کی ترقی کے حوالے سے ان اقدامات پر ان کا شکریہ ادا کیا ہے

INTEKHAB QUETTA

اقتصادی راہداری منصوبوں پر عملدرآمد کا جائزہ

وزیراعظم کی ہدایت پر ایڈیشنل سیکرٹری ندیم اسلم کا گوادر کا دورہ

کوئٹہ (این این آئی) پاکستان کے وزیراعظم شہباز شریف کے

بقیہ نمبر 1 صفحہ 2 پر7

ایڈیشنل سیکرٹری ندیم اسلم چوہدری نے گوادر کا دورہ کیا اور چین پاکستان اقتصادی راہداری (سی پیک) کے تحت جاری مختلف ترقیاتی منصوبوں کی رفتار اور ان پر عملدرآمد کا جائزہ لیا۔ گوادر پرو کے مطابق یہ دورہ وزیراعظم کی خصوصی ہدایت پر کیا گیا اس کا مقصد جاری ترقیاتی منصوبوں کا جائزہ لینا اور وقتاً فوقتاً وزیراعظم سیکرٹریٹ کو رپورٹ کرنا تھا تاکہ وفاقی حکومت بھی گوادر کی تیز رفتار ترقی پر خصوصی توجہ دے سکے۔ نئے تعینات ہونے والے ایڈیشنل سیکرٹری نے گوادر ڈویلپمنٹ اتھارٹی (جی ڈی اے) کے جاری منصوبوں کا جائزہ لینے کے لیے منعقدہ اجلاس کے دوران کہا کہ سی پیک کے تحت منصوبوں کی بروقت اور معیاری تکمیل کو یقینی بنایا جائے گا کیونکہ یہ منصوبے معیشت کی ترقی کے لیے کلیدی حیثیت رکھتے ہیں۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 3 Dated: 12 JUN 2022 Page No. 6

وفاقی پی ایس ڈی پی میں قائد کی کاوشوں سے ترقیاتی منصوبے شامل کرائے گئے، بی این پی

وڈھ یونیورسٹی کی تعمیر، ماہی گیروں کیلئے 2 ہزار کشتیاں، کوئٹہ میٹرو بس کی فزیبلٹی رپورٹ کی منظوری دلوائی گئی

کوئٹہ (آن لائن) بلوچستان نیشنل پارٹی کے مرکزی اعلامیہ میں کہا گیا ہے کہ وفاقی پی ایس ڈی پی 2022-23 میں پارٹی قائد اختر جان مینگل ودیگر پارلیمانی ارکان کی کوششوں اور کاوشوں سے بلوچستان بھر کیلئے اربوں روپے کے درجنوں اجتماعی منصوبوں کو شامل کروایا گیا ہے جن میں سے وڈھ یونیورسٹی کی تعمیر، گوادر کے ماہی گیروں کیلئے 2 ہزار کشتیاں، کیڈٹ کالج گوادر کا قیام، خضدار گرڈ اسٹیشن، کوئٹہ میٹرو بس کی فزیبلٹی رپورٹ کی منظوری، وڈھ لوپ ڈائنسر روڈ کی تعمیر، ہزار گنجی گرڈ اسٹیشن کی تعمیر، پروگرام گرڈ اسٹیشن پنجگور شامل ہیں، ان منصوبوں کے علاوہ بھی کوئٹہ سمیت بلوچستان کے دیگر علاقوں کیلئے ترقیاتی منصوبوں کی بھی منظوری دلوائی گئی ہے۔

جون میں ترقیاتی کاموں کے نام پر لوٹ مار کی روک تھام کی جائے، پشتونخوامیپ

سڑک تعمیر ہونے کے ایک یا دو دن بعد ہی ٹوٹ رہی ہے، بیان، شہید عثمان کی قربانیاں مشعل راہ ہیں، رہنماؤں کا خطاب

کوئٹہ (پ ر) پشتونخوا ملی عوامی پارٹی کے صوبائی پریس ریلیز میں کوئٹہ شہر اور اطراف کے اضلاع میں جون میں ترقیاتی کاموں کے نام پر عوام کے خزانے کی لوٹ مار کی مذمت کی گئی ہے۔ بیان میں کہا گیا کہ کوئٹہ شہر کے اندر مختلف روڈوں پر کالے رنگ نما پالش دراصل لوٹ مار کے مترادف ہے۔ حکومت اور ان کے متعلقہ محکموں اور مذکورہ کمیٹیوں کی یہ ذمہ داری ہے کہ وہ جون میں ترقیاتی کاموں کے نام پر جاری لوٹ مار اور کرپشن کی روک تھام کرے۔ بیان میں اینٹی کرپشن ڈیپارٹمنٹ کی متعلقہ کمیٹیوں، چیف سیکرٹری، صوبائی حکومت اور اینٹی کرپشن ایجنسیوں پر واضح کیا گیا کہ وہ اپنی ذمہ داریوں کا احساس کرتے ہوئے ضرورت کے حامل منصوبوں کی باقاعدگی کے ساتھ نگرانی کریں اور جن منصوبوں پر زیادہ کام کی ضرورت ہے اور وہ جون میں مکمل نہیں ہوسکتے انہیں روک کر محکموں کی نگرانی میں اعلیٰ معیار کے ساتھ جون کے بعد مکمل کریں۔ بیان میں کہا گیا کہ کوئٹہ شہر کے علاقے پشتون آباد سمیت مختلف علاقوں اور اضلاع میں سڑکوں کی تعمیر کا کام جاری ہے لیکن ان تعمیراتی کاموں میں انتہائی غیر معیاری میٹریل استعمال ہورہا ہے اور سڑک کی تعمیر کے ایک یا دو دن بعد ہی دوبارہ ان سڑکوں میں کھڈے بن رہے ہیں جو قابل افسوس اور قابل گرفت ہے۔ اور یہی صورتحال اس دو قومی صوبے کے ہر ضلع میں جاری ہے۔ بیان میں صوبائی حکومت، چیف سیکرٹری اور متعلقہ محکموں کے سربراہوں پر زور دیا گیا کہ ماہ جون میں ترقیاتی کاموں کے نام پر جاری لوٹ مار اور کرپشن کی جاری شعوری منصوبہ بندی کی روک تھام کیلئے واضح اقدامات اٹھائیں اور عوام کے خزانے کو محفوظ بنائیں۔

پشین + کوئٹہ + قلعہ سیف اللہ (پ ر) پشتونخوا ملی عوامی پارٹی کے مرکزی سیکرٹری وصوبائی صدر ملی اتل ملی شہید عثمان خان شہید کی قربانیوں سے لبریز جدوجہد اور محکوم اقوام اور مظلوم عوام کے قومی جمہوری تحریکوں اور پشتون قومی تحریک کے کارکنوں کیلئے مشعل راہ ہیں جنہوں نے ہر قسم کے گھمبیر حالات میں پشتونخوا ایس او اور پشتونخوامیپ کے پلیٹ فارم سے تاریخ ساز جدوجہد کرتے ہوئے ہر شعبہ زندگی میں ملک کے محکوم اقوام ومظلوم عوام کی بہترین رہنمائی کا رول ادا کیا۔ اور پشتونخوا ایس او کو پشتونخوا وطن کے طلباء کی نمائندہ تنظیم بنانے اور پشتونخوا ملی عوامی پارٹی کو ہر سطح پر وسیع کرنے اور منظم کرنے کیلئے ٹھوس بنیادوں پر دن رات انتھک کام کیا۔ 21 جون کو بمعہ پیر ان کی شہادت کی پہلی برسی ہاکی گراؤنڈ کوئٹہ میں مناتے ہوئے انہیں شاندار خراج عقیدت پیش کیا جائیگا۔ ان خیالات کا اظہار پشتونخوا ملی عوامی پارٹی کے صوبائی سینئر نائب صدر محمد عیسیٰ روشان، سابق رکن صوبائی اسمبلی سید لیاقت آغا، علاقائی سیکرٹریوں شمس جمالی، پیر محمد اللہ، سینئر معاون سیکرٹریوں، نصیب اللہ کلیوال، ڈاکٹر حیات اللہ اور عبید اللہ، محب اللہ خان نے کلی ترائہ میں 24 خاندانوں کے 192 افراد کی پارٹی میں شمولیت کے اجتماع سے خطاب اور نئے ابتدائی یونٹ کے قیام عمل میں لایا گیا۔ جبکہ پارٹی کے صوبائی سیکرٹری ورکن صوبائی اسمبلی نصراللہ خان زیرے، علاقائی سیکرٹری عبدالعلی بڑیچ، راز محمد بڑیچ نے سریاب علاقائی یونٹ سے مربوط بڑیچ آباد میں 161 افراد کی پارٹی میں شمولیت کے اجتماع سے خطاب میں کیا۔ اس موقع پر نئے یونٹ کا انتخاب بھی عمل میں لایا گیا۔ قلعہ سیف اللہ میں پارٹی کے صوبائی سیکرٹری اطلاعات خوشحال خان کاکڑ، ضلعی سیکرٹری چیئرمین اللہ نور، علاقائی سیکرٹری حبیب اللہ، ماسٹر فاروق اور عبدالشکور نے پارٹی اجلاسوں اور شمولیت کی تقریبات سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ مقررین نے کہا کہ اس دو قومی صوبے میں جنوبی پشتونخوا کے عوام کو ہر شعبہ زندگی میں بدترین مشکلات کا سامنا ہے، بیروزگاری، بھوک وافلاس، بدترین مہنگائی اور اذیت ناک مسافرانہ زندگی نے غریب عوام کی زندگی اجیرن کر رکھی ہے موجودہ حکومتوں کے دور میں جنوبی پشتونخوا کے ہر علاقے کو ہر شعبہ زندگی میں شعوری طور پر نظرانداز کرتے ہوئے کسی بھی علاقے میں ترقیاتی کام نہیں ہوئے۔

شہری بنیادی سہولیات سے محروم، کوئٹہ قرون وسطیٰ کا منظر پیش کررہا ہے، اصغر اچکزئی

اے این پی شہر کے بنیادی مسائل کے حل کیلئے ہر فورم پر آواز بلند کرتی رہے گی، شمولیتی تقاریب سے خطاب

کوئٹہ (آئی این پی) عوامی نیشنل پارٹی کے صوبائی صدر وصوبائی پارلیمانی لیڈر اصغر خان اچکزئی نے کہا ہے کہ صوبائی دارالحکومت ہونے کے باوجود کوئٹہ کے شہری تمام تر بنیادی انسانی ضروریات زندگی سے محروم اور شہر قرون وسطیٰ کا منظر پیش کررہا ہے جس کے ذمہ دار ماضی میں یہاں سے برسراقتدار جماعتیں ہیں، عوامی نیشنل پارٹی کوئٹہ کے دیرینہ حل طلب مسائل کے حل اور بلاتفریق شہریوں کی بنیادی حقوق صحت تعلیم پینے کے صاف پانی سیوریج سسٹم اور سب سے بڑھ کر امن کے قیام بھائی بندی بھائی چارگی کے فروغ کیلئے ہر فورم پر آواز بلند کرتی رہے گی، مجوزہ بلدیاتی انتخابات کیلئے پارٹی ذمہ داران ابھی سے تیاریاں تیز تر کردیں نئے شامل ہونیوالے بلوچ پشتون نوجوان سیاسی کارکنوں اور عمائدین کو فکر باچاخان میں شمولیت اختیار کرنے پر مبارکباد پیش کرتے ہیں۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے بلوچی کالونی اور ملک عبدالخالق روڈ شرقی بائی پاس میں شمولیتی تقاریب سے خطاب کے دوران کیا۔ تقاریب سے ضلعی صدر جمال الدین رشتیا، رکن مرکزی کمیٹی جاوید کاکڑ صوبائی سیکرٹری برائے یوتھ افیئرز ثناء اللہ کاکڑ صوبائی کونسل ممبر خان امان اللہ خان اچکزئی ضلعی جنرل سیکرٹری نذر علی پیر علی زئی ضلعی سینئر نائب صدر حاجی شان عالم کاکڑ ضلعی ترجمان اخلاق بازئی خان ضلعی ذمہ داران حاجی نور محمد رخشانی انجینئر یار محمد خلجی نصر اللہ خلجی ملک کامران مینتر زئی معراج خان بڑیچ مولوی جمعہ خان بارکزئی فدا حسین پرکانی ڈاکٹر نذر علی ڈاکٹر منظور ساسولی اور دیگر نے بھی خطاب کیا۔ اس موقع پر مولوی جمعہ خان حاجی نصر اللہ خلجی محمد ابراہیم صدام خان کی قیادت میں مختلف سیاسی جماعتوں سے مستعفی عوامی نیشنل پارٹی میں شمولیت کا اعلان کیا مقررین نے نئے شامل ہونیوالوں کو عوامی نیشنل پارٹی میں شمولیت اختیار کرنے پر مبارکباد دیتے ہوئے کہا کہ عوامی نیشنل پارٹی ہی دراصل پشتون بلوچ اقوام کے غصب شدہ حقوق کی حقیقی قومی مترقی جمہوری سیاسی جماعت ہے۔ ضرورت اس امر کی ہے کہ ذمہ داران یہاں کے باسیوں سے قریبی رابطہ رکھتے ہوئے ان کے مسائل کے حل کیلئے آواز اٹھائیں عوامی نیشنل پارٹی خلق خدا کی خدمت پر یقین رکھتی ہے بلدیاتی انتخابات میں حصہ لیتے ہوئے عوام الناس کی بنیادی ضروریات کو ان کے دہلیز پر حل کرنے کی بھرپور کوشش کرینگے۔

کوئٹہ اور کچلاک کی حلقہ بندیوں کیخلاف آواز بلند کی جائیگی، جمعیت

عمران کی تبدیلی کو معمولی نہ سمجھا جائے، مقاصد کے حصول تک چین سے نہیں بیٹھیں گے، مولانا عبدالرحمن

مسلم ممالک بھارت کا مکمل بائیکاٹ کریں، معلونہ خاتون کو سزائے موت دی جائے، جمعیت کی ریلی سے رہنماؤں کا خطاب

کوئٹہ (آئی این پی) جمعیت علما اسلام ضلع کوئٹہ کی ضلعی مجلس شوریٰ کے اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے ضلعی امیر مولانا عبدالرحمن رفیق نے کہا ہے کہ مقاصد کے حصول تک چین سے نہیں بیٹھیں گے، کارکن حالات کا مقابلہ کرنے کی تیاری کریں، ضلعی مجلس شوریٰ کے اجلاس میں بلدیاتی انتخابات اور ملکی صورتحال پر ارکان مجلس شوریٰ نے اظہار خیال کرتے ہوئے کہا کہ اس وقت ملک کی سیاست اور ریاست دباؤ کے زیر اثر ہے، جمہوری قیادت سے توقع ہے کہ وہ ثابت قدمی سے ملک کو معاشی اور سیاسی بحران سے نکال باہر کرکے قوم کو روشن مستقبل دیں، انہوں نے کہا کہ بلدیاتی انتخابات میں ملک کے وسائل نوچنے نہیں بلکہ عوام کی خدمت کے حصول کے لیے حصہ لے رہے ہیں بدقسمتی سے کوئٹہ اور کچلاک کی حلقہ بندیوں میں کافی دشواریاں پیدا کی گئیں، اس کے خلاف بھرپور آواز بلند کی جائے گی، مجلس شوریٰ سے مرکزی ڈپٹی سیکرٹری جنرل مولانا مفتی محمد روزی خان، صوبائی سرپرست مولانا حافظ حسین احمد شرودی، مولانا قاری مہر اللہ، مولانا خورشید احمد حاجی عنایت اللہ بازئی، عبدالغفار میاں خیل، پروفیسر نظر محمد مندوخیل، حاجی عبدالعزیز خان خلجی ایڈووکیٹ، مولانا خدائے دوست، مفتی محمد احمد، مولانا مفتی عبیداللہ آغا، عبدالکبیر برشوری، حاجی اختر محمد، مفتی نیاز محمد، حاجی میر یاسین مینگل، اللہ دوست بڑیچ ایڈووکیٹ، مفتی سعید احمد، مفتی رشید احمد، حافظ تاج الدین، مفتی رحمت اللہ، حاجی عبدالمالک بڑیچ، محمد امین جان، حاجی محمد رمضان حیات اللہ مبلغ، مولوی عبدالمنان، مولانا عزیز اللہ، محمد فاضل ابزئی مولوی سعید الرحمن، اسماعیل کاکڑ ایڈووکیٹ، مولوی خان محمد نے مرکزی وصوبائی جماعت کی پالیسیوں پر اطمینان کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ قیادت کے ہر حکم کے سامنے سرتسلیم خم کرتے ہوئے کسی قسم کی قربانی سے دریغ نہیں کریں گے۔ انہوں نے کہا کہ عمران کے ہٹانے کی تبدیلی کو معمولی نہ سمجھا جائے، ایک سال کے اندر پاکستان کو ناقابل تلافی نقصان پہنچانے کا اندیشہ تھا۔

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) جمعیت علماء اسلام ضلع کوئٹہ کے زیر اہتمام بھارتیہ جنتا پارٹی کی ترجمان نپور شرما اور بھارتی میڈیا کی جانب سے پیغمبر اسلام حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ کی شان میں گستاخی کے خلاف ریلی نکالی گئی جس کے شرجناح روڈ اور شارع اقبال سے ہوتے ہوئے منان چوک پہنچے، جہاں ریلی احتجاجی جلسہ کی شکل اختیار کرگئی، ریلی سے جمعیت علماء اسلام ضلع کوئٹہ کے امیر مولانا عبدالرحمن رفیق، مرکزی ڈپٹی سیکرٹری جنرل مفتی محمد روزی خان، جنرل سیکرٹری حاجی بشیر احمد کاکڑ، مولانا ولی محمد ترابی، مولانا محمد ایوب، مولانا خدائے دوست، ترجمان عبدالغنی شہزاد، مولانا مفتی محمد احمد، مولانا محمد اویس، مولانا حافظ سردار محمد نورزئی، چوہدری محمد عاطف، مولانا عبیداللہ آغا، میر یسین مینگل، اقلیتی رہنما ناصر مسیح نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ مسلمانوں کے گوشت وخون میں ملوث بی جے پی کی جانب سے محسن انسانیت ﷺ کے خلاف ہرزہ سرائی نے امت مسلمہ کو جھنجوڑ کر رکھ دیا ہے، انہوں نے کہا حضور اکرم ﷺ کے ذکر کو زمین و آسمان میں بلند کیا گیا مسلمان سب کچھ برداشت کرسکتے ہیں لیکن انبیا کرام کے امام کی شان میں گستاخی کسی صورت برداشت نہیں کرسکتے اور یہ بات دشمنان اسلام کو سمجھ لینی چاہیے اور اگر کوئی اس جرم کا مرتکب ہوتا ہے تو اس کو اس کی قیمت چکانی پڑے گی، بھارتی حکومت اپنی پوزیشن واضح کرے اور معلونہ خاتون کو سزائے موت دے، حضور اکرم ﷺ کی شان اقدس میں بی جے پی کی درپردہ گستاخی سے پورے عالم اسلام میں غم وغصہ کی کیفیت پیدا ہوئی ہے انہوں نے کہا کہ بھارتی حکومت مسلمانوں کی جان و مال کو تحفظ دینا دور کی بات مسلمانوں کے قتل عام میں شریک ہے، اکثر عرب ممالک میں بطور احتجاج بھارتی اشیا کا بائیکاٹ صحیح فیصلہ ہے پاکستان بھی سرکاری وسفارتی سطح پر سخت احتجاج ریکارڈ کرائے، انہوں نے کہا بھارت کی مسلمان دشمنی عروج پر ہے اقوام متحدہ کی اس سانحہ پر خاموشی شرمناک ہے، مقررین نے کہا کہ بھارتی مسلمانوں کے احتجاج پر گرفتاری و مقدمات کی بھی مذمت کرتے ہیں، ایک مسلمان ناموس رسالت ﷺ کے لیے جان دینا اپنے لیے اعزاز تصور کرتا ہے، انہوں نے کہا کہ حضور اکرم ﷺ کی شان اقدس میں انتہاپسند ملک بھارت سے عالمی امن کو تباہ کرنے کی سازش کی گئی اس سے مسلمانوں کے جذبات مجروح ہوئے ہیں پاکستان کو بھی مصلحتوں سے نکلنا ہوگا اور سرکاری وسفارتی سطح پر سخت احتجاج ریکارڈ کرایا جائے

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 3

Dated: 12 JUN 2022 Page No. 7

ہمارے ترقیاتی منصوبوں کو اپنی کارکردگی سے منسوب کرنا خدمت نہیں، جام کمال

وریچی میں چار گھوڑے اور ایک فوارہ لگانے کو ترقی نہیں کہتے وہاں کے لوگوں کی آزادی سلب ہے

لسبیلہ (این این آئی) سابق وزیراعلیٰ جام کمال خان نے کہا ہے کہ ضلع بنے بغیر حب ترقی نہیں کرسکتا بھوتانی پہلے 9 مرتبہ حلقے سے منتخب ہونے کی کارکردگی دکھائیں ہمارے ترقیاتی منصوبوں کو اپنی کارکردگی سے منسوب کرنا خدمت نہیں، وندر صرف وریچی میں بنے حب ساکران بیس سال میں کیوں نہیں بنے، اسکول کالجز، اسپتال اسٹیڈیم وہی پرانے ہیں حب ضلع کے قیام کے حوالے سے لوگوں کو تصویر کا ایک رخ دکھایا جارہا ہے وریچی میں چار گھوڑے لگانے اور ایک فوارہ لگانے کو ترقی نہیں کہتے وہاں کے لوگوں کی آزادی سلب ہے ہم جمہوریت پر یقین رکھتے ہیں کسی سے بولنے اور مخالفت کا حق نہیں چھینا وہ ہفتہ کی شام حب کے علاقہ مراد گجر گوٹھ میں سابق کونسلر زبیر گجر کی جانب سے دیئے گئے ظہرانے کی تقریب سے قبل ایک عوامی اجتماع سے خطاب کررہے تھے عوامی اجتماع سے ٹرائبل چیف سردار غلام فاروق شیخ، نوابزادہ زرین مگسی، حسن گجر، زبیر گجر نے بھی خطاب کیا سابق وزیر اعلیٰ جام کمال خان نے مراد گجر گوٹھ میں عوامی اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ آج کا دور فتنہ کا دور ہے اور کہا جاتا ہے کہ جھوٹ اتنا بولو کہ لوگ جھوٹ کو ہی سچ سمجھتے ہیں انھوں نے کہا کہ جام خاندان نے کبھی ایسی سیاست کی اور نہ ایسی بات کی ہو جو فتنہ کی ہو اور لوگوں کو آپس میں لڑائے انھوں نے کہا کہ لوگوں کو سیاست اور ووٹ کیلئے اتنا تقسیم کیا جارہا ہے کہ انہیں صرف اپنا مفاد نظر آتا ہے ایسی سیاست کو ہم نے نہیں کی ہے اور آئندہ اللہ پاک ہم ایسی سیاست کرائے انھوں نے کہا کہ ان دنوں ضلع لسبیلہ میں چند اہم ایشوز ہیں جن پر بات کرنا لازمی ہے کیونکہ ان ایشوز کے بارے میں لوگوں کو کتاب کا صرف سرورق دکھایا جارہا ہے لیکن اب صرف سرورق دیکھنے سے کام نہیں چلے گا بلکہ لوگوں کو پوری کتاب پڑھنے کی ضرورت ہے تاکہ اصل حقائق سامنے آسکیں جنہیں چھپانے کی کوشش کی جارہی ہے اور ہماری ذمہ داری ہے کہ کتاب کی اندرونی کہانی آپ عوام تک پہنچائیں۔

پڑھا لکھا اور ترقی یافتہ بلوچستان میرا خواب ہے، نواب زہری

بلدیاتی انتخابات میں کامیابی عوامی اعتماد کا مظہر، نعمت اللہ زہری کی ملاقات، سیاسی صورتحال پر بات چیت

کوئٹہ/کراچی (آن لائن) پاکستان پیپلزپارٹی کے مرکزی رہنما چیف آف جھالاوان سابق وزیراعلیٰ بلوچستان نواب ثناء اللہ زہری اور رکن بلوچستان اسمبلی نوابزادہ میر نعمت اللہ زہری کے درمیان بلوچستان کی موجودہ سیاسی صورتحال کے حوالے سے تفصیلی ملاقات ہوئی، پیپلز پارٹی شہید سکندر آباد سوراب کے صدر حاجی خدا بخش زہری قبائلی رہنما میر احمد نواز زہری حاجی عبدالواحد بارونی و دیگر رہنما بھی موجود تھے۔ نوابزادہ میر نعمت اللہ زہری و دیگر رہنماؤں نے بلوچستان کے بلدیاتی الیکشن میں پاکستان پیپلز پارٹی کی شاندار فتح پر چیف آف جھالاوان نواب ثناء اللہ خان زہری کو مبارکباد پیش کی۔ اس موقع پر چیف آف جھالاوان نواب ثناء اللہ زہری نے بات چیت کرتے ہوئے کہا کہ عوام کی خدمت کرنا میرا مشن ہے، میں نے اپنے دور حکومت میں بلوچستان بھر میں عوامی فلاح و بہبود کے لئے بڑے پیمانے پر ترقیاتی کام کیے، صحت تعلیم نوجوانوں کو ملازمت فراہم کرنے تک زبردست انداز میں کام کیا ہے، میرا خواب پڑھا لکھا اور ترقی یافتہ بلوچستان ہے۔ حالیہ بلدیاتی انتخابات میں بلوچستان کے عوام نے ہمیں ہماری کارکردگی پر بھرپور انداز میں کامیابی دلائی ہے جو عوام کا پاکستان پیپلز پارٹی پر عوامی اعتماد کا مظہر ہے۔ پاکستان پیپلز پارٹی غریبوں اور کسانوں کی جماعت ہے، نواب ثناء اللہ زہری نے کہا ہم نے عوام کو سبز باغ دکھانے کے بجائے عملی کام کرکے دکھائے ہیں آج بھی بلوچستان کے لوگ ہمارے دور کے ترقیاتی کاموں کے معترف ہیں، انہوں نے کہا کہ گوادر سے لے کر چمن تک تفتان سے لے کر حب تک پاکستان پیپلز پارٹی کا راج ہوگا۔

حکومتی عدم توجہی، شہر کھنڈرات کا منظر پیش کرنے لگا' جمعیت نظریاتی

ناقص میٹریل فنڈز کا ضیاع، سریکی اور سریاب روڈ پر کام بھی کھٹائی کا شکار ہوگیا' قاری مہر اللہ

کوئٹہ (پ ر) جمعیت علماء اسلام نظریاتی ضلع کوئٹہ کے امیر مولانا قاری مہر اللہ ضلعی جنرل سیکرٹری حاجی حبیب اللہ صافی سینئر نائب امیر مولانا نیاز محمد مولانا رحمت اللہ حقانی مولانا اللہ بخش نادر خان اچکزئی سید منور آغا اور مولانا صالح محمد نے کہا ہے کہ سڑکوں پر ناقص میٹریل اور غیر معیاری تعمیر فنڈز کا ضیاع ہے جن سڑکوں پر کام شروع ہے ان میں ناقص میٹریل استعمال ہورہا ہے ایک طرف سڑک بنائی جاتی ہے تو دوسرے دن اکھاڑ دی جاتی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ شہر کے بہت سے علاقے کھنڈرات کا منظر پیش کررہے ہیں انہوں نے مزید کہا کہ سریکی روڈ اور سریاب روڈ کشادہ کرنے والی سڑک کا کام بھی کھٹائی میں پڑ گیا جس کی وجہ سے تاجروں اور ٹرانسپورٹروں کو پریشانی کا سامنا ہے۔

MASHRIQ QUETTA

بجٹ متوازن اور عوام دوست ہے، نئے ٹیکسز سے مہنگائی و مسائل بڑھیں گے

حکومتی و اپوزیشن رہنماؤں کا ردعمل

موجودہ صورتحال میں حکومت اس سے بہتر بجٹ پیش نہیں کرسکتی، بلوچستان کی خوشحالی کیلئے اربوں روپے رکھے گئے

وفاقی بجٹ عوام اور تاجر دوست ہے، سردار یعقوب ناصر، موجودہ حکومت ملک کو بحرانی کیفیت سے نکال لے گی، علی مدد جتک

بجٹ آئی ایم ایف کی ہدایت پر بنا، پی ڈی ایم اور تحریک انصاف کے پیش کردہ بجٹ میں کوئی فرق نظر نہیں آرہا، عبدالحق ہاشمی

کوئٹہ (سٹی رپورٹر) سیاسی جماعتوں اور سیاسی رہنماؤں .... بقیہ نمبر 39 صفحہ 9 پر

ں نے وفاقی بجٹ پر ملا جلا ردعمل کا اظہار کیا ہے وفاقی بجٹ پر بات کرتے ہوئے وفاقی وزیر ہاؤسنگ اینڈ ورکس نے موجودہ بجٹ کو متوازن اور عوام دوست قرار دیتے ہوئے کہا ہے کہ اس سے بہتر موجودہ صورت حال میں حکومت بجٹ پیش نہیں کرسکتی تھی جب کہ اپوزیشن جماعتوں کے رہنماؤں نے وفاقی بجٹ کو مسترد کرتے ہوئے اسے پی ٹی آئی کے بجٹ میں اور موجودہ بجٹ میں کوئی فرق نہیں قرار دیتے ہوئے کہا کہ یہ الفاظ کا گورکھ دھندہ ہے جمعیت علماء اسلام بلوچستان کے صوبائی امیر وفاقی وزیر ہاؤسنگ اینڈ ورکس مولانا عبدالواسع نے کہا ہے کہ موجودہ حکومت نے عوام دوست بجٹ پیش کیا ہے جس میں بلوچستان کی ترقی اور خوشحالی کے لئے اربوں روپے کے منصوبے رکھے گئے ہیں حالانکہ سابق حکومت نے ملک کو اقتصادی اور معاشی طور پر تباہی کے دہانے پر پہنچا دیا ہے اور اقتدار سے جاتے ہوئے پی ٹی آئی نے اپوزیشن کو ٹریپ کرنے کا منصوبہ بنایا لیکن انہوں نے ملک کو ٹریپ کیا موجودہ حکومت کے لئے سب سے بڑا چیلنج اور ملک کی معیشت کو اس ٹریپ سے نکالنا ہے معاشی خطرات آج بھی منڈلا رہے ہیں ہم نے ملک کو ڈیفالٹ ہونے سے بچانا ہے اور ملک اور قوم کو اس معاشی بحرانی گرداب سے نکالنے کے لئے ہر مکتبہ فکر سے تعلق رکھنے والوں کو ساتھ لے کر چلنا ہے ماضی کی حکومت اور ان کے سربراہ لوگوں کو کفایت شعاری کے مشورے دیتے ہوئے سائیکل پر جانے کا درس دیتے تھے حالانکہ سابق وزیراعظم اور وزراء سرکاری ہیلی کاپٹر استعمال کرتے تھے ان خیالات کا اظہار تاجر رہنماؤں سیاسی و قبائلی عمائدین پاکستان مسلم لیگ (ن) کے مرکزی سینئر نائب صدر سابق سینیٹر وفاقی وزیر سردار یعقوب خان ناصر وفاقی بجٹ کو بزنس کمیونٹی ملازمین زرعی شعبے اور عوام کے لئے بہترین بجٹ قرار دیتے ہوئے کہا کہ موجودہ صورت حال میں اس سے بہتر بجٹ پیش کرنا ناممکن تھا حکومت نے بجٹ میں عوام تاجر برادری اور دیگر شعبوں کو ٹیکس میں رعایت دے کر معاملات کو بہتر کرنے کی کوشش کی ہے سرکاری ملازمین کی تنخواہوں میں پندرہ فیصد اور پنشن میں پانچ فیصد اضافہ کیا ہے انہوں نے کہا کہ ملک کا معاشی پہیہ چلانے کے لئے سخت فیصلے کرنا ہوں گے کیونکہ عمران اور ان کے کابینہ حکومت اور ملک کو جس نہج پر پہنچا کر گئے ہیں

سردار اختر مینگل نے پی ایس ڈی پی میں متعدد منصوبے شامل کرائے

وڈھ یونیورسٹی کی تعمیر، گوادر کے ماہی گیروں کیلئے 2 ہزار کشتیاں و دیگر منصوبے شامل

کوئٹہ (آن لائن) بلوچستان نیشنل پارٹی کے مرکزی اعلامیہ میں کہا گیا ہے کہ وفاقی پی ایس ڈی پی 2022-23 میں پارٹی قائد اختر جان مینگل و دیگر پارلیمانی اراکین .... بقیہ نمبر 18 صفحہ 9 پر

کی کوششوں اور کاوشوں سے بلوچستان بھر کیلئے اربوں روپے کی درجنوں اجتماعی منصوبوں کو شامل کروایا گیا ہے جن میں سے وڈھ یونیورسٹی کی تعمیر، گوادر کے ماہی گیروں کیلئے 2 ہزار کشتیاں، کیڈٹ کالج گوادر کا قیام، خضدار سٹی گرڈ اسٹیشن، کوئٹہ میٹرو بس کے فزیبلٹی رپورٹ کی منظوری، وڈھ بلوچ ڈائمر روڈ کی تعمیر، ہزار گنجی گرڈ اسٹیشن کی تعمیر، پروگرام گرڈ اسٹیشن منگچر شامل ہے

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 4 Dated: 12 JUN 2022 Page No. 8

کوئٹہ: سریاب روڈ پر باپ بیٹے سمیت 4افراد کے قاتل کلی خلی سے گرفتار

ساڑھے تین ماہ تک روپوش تھے، نائن ایم ایم برآمد، دیگر ساتھیوں کی گرفتاری کیلئے چھاپے مارے جارہے ہیں

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) ہیجی بیگ پولیس نے سریاب روڈ پر ساڑھے تین ماہ قبل گاڑی پر فائرنگ کر کے باپ بیٹے سمیت چار افراد کو ہلاک اور دو کو زخمی کرنے والے ملزمان کو گرفتار کر لیا جبکہ دیگر ساتھیوں کی گرفتاری کیلئے چھاپے مارے جارہے ہیں۔ پولیس کے مطابق 28 جنوری کو دشت کا رہائشی غلام سرور ولد کمال خان اپنے بیٹے غلام نبی اپنے رشتے داروں محراب خان ولد محمد قاسم، مقبول احمد ولد عبدالمالک اور سمیع اللہ ولد محمد نور کے ہمراہ گاڑی میں سریاب روڈ سے بازار جارہا تھا گاڑی جیسے ہی سریاب مل کے قریب پہنچی تو پہلے سے گھات لگائے چار نامعلوم موٹر سائیکل سواروں نے گاڑی پر شدید فائرنگ کر دی جس کے نتیجے میں غلام سرور، اسکا بیٹا غلام نبی محراب خان اور مقبول احمد موقع پر ہی جاں بحق جبکہ سمیع اللہ اور ایک راہگیر رحیم الدین شدید زخمی ہو گیا تھا۔ ہیجی بیگ پولیس نے مقدمہ درج کر کے ملزمان کی تلاش شروع کی۔ ایس پی سریاب ڈویژن آصف فراز مستوئی کو خفیہ اطلاع ملی تھی کہ واقعے میں ملوث دو ملزمان کلی خلی میں ایک مکان میں موجود ہیں جس پر ایس ایچ او ہیجی بیگ قادر قمبرانی کی سربراہی میں ٹیم تشکیل دی جس نے گزشتہ روز کلی خلی میں کارروائی کرتے ہوئے مکان سے ملزمان عبدالرزاق عرف پیرا اور عبدالغنی کو گرفتار کر کے واردات میں استعمال ہونے والی نائن ایم ایم قبضے میں لے لی۔ پولیس نے بتایا کہ ملزمان واردات کے بعد ساڑھے تین ماہ تک روپوش تھے۔ گزشتہ روز کلی خلی میں موجودگی کی اطلاع ملی تھی۔ دیگر ساتھیوں کی گرفتاری کیلئے چھاپے مارے جا رہے ہیں جلد ہی گرفتار کرلیا جائے گا۔

MASHRIQ QUETTA

کوئٹہ، دو سالہ بچہ بازیاب ، والدہ سمیت 3ملزمان گرفتار

شوہر سے پیسے نکالنے کیلئے بیوی نے دو رشتہ داروں سے ملکر اپنا ہی بچہ اغوا کیا، پولیس

کوئٹہ (این این آئی) کوئٹہ کے علاقے نواں کلی میں شوہر سے پیسے نکالنے کیلئے بیوی نے دو رشتہ داروں سے ملکر اپنی دو سالہ لخت جگر کو اغوا کرلیا پولیس نے خاتون اور اسکے دو رشتہ داروں کو گرفتار کر کے بچے کو بازیاب کرالیا۔ ایس ایچ او زرغون آباد محمد ناصر نے بتایا کہ نواں......

بقیہ نمبر43 صفحہ 10 پر

کلی کی ٹیچرز کالونی کے مکین راشد نے زرغون آباد پولیس تھانے میں اپنے دو سالہ بیٹے ارشد کے اغوا کی رپورٹ درج کرائی اور بتایا کہ اسے ٹیلی فون کال کر کے بچے کی رہائی کیلئے دس لاکھ روپے تاوان طلب کیا ہے، پولیس نے جدید خطوط پر تحقیقات کر کے بچے کی والدہ زبیدہ اور اسکے دو رشتہ داروں سلیم اور عمران کو گرفتار کر کے دو سالہ ارشد کو بازیاب کرالیا بچے کی والدہ نے دوران تفتیش انکشاف کیا کہ اس نے شوہر سے دس لاکھ روپے نکالنے کیلئے اپنے بیٹے کو اغوا کرالیا تھا گرفتار ملزمہ کو وومن پولیس اسٹیشن منتقل کردیا گیا

کوئٹہ، خضدار، فائرنگ اور ٹریفک حادثے میں 2افراد ہلاک، 3زخمی

کاکڑ ٹاؤن میں بھتیجے محمد جان نے رقم نہ دینے پر فائرنگ کر کے چاچا کو قتل کر دیا

باغبانہ کے قریب دو گاڑیوں میں تصادم 1 شخص جاں بحق، تین افراد زخمی ہو گئے

کوئٹہ + خضدار (سٹی رپورٹر + نامہ نگار) کوئٹہ اور خضدار میں فائرنگ اور ٹریفک حادثے میں 2افراد ہلاک، 3زخمی ہو گئے تفصیلات کے مطابق منگلی روڈ کاکڑ ٹاؤن......

بقیہ نمبر28 صفحہ 9 پر

میں رقم نہ دینے پر بھتیجے نے فائرنگ کر کے چاچا کو قتل کر دیا، پولیس نے بروقت کارروائی کرتے ہوئے ملزم کو گرفتار کر کے آلہ قتل برآمد کرلیا پولیس کے مطابق منگلی روڈ کے علاقے کاکڑ ٹاؤن میں رہائش پذیر میر اختر کے بھتیجے محمد جان نے رقم نہ دینے پر فائرنگ کر کے چاچا کو قتل کر دیا اور موقع سے فرار ہو گیا ایس ایچ او نے دیگر عملے کے ہمراہ بروقت کارروائی کرتے ہوئے ملزم کو کلی نیچاری سے گرفتار کر کے آلہ قتل قبضے میں لے لیا خضدار میں باغبانہ کے قریب دو گاڑیوں میں تصادم کے باعث ایک شخص جاں بحق جب کہ تین افراد زخمی ہو گئے لاشوں اور زخمیوں کو ہسپتال پہنچا دیا گیا لاشیں ضروری کارروائی کے بعد ورثاء کے حوالے کردی

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 5 Dated: 12 JUN 2022 Page No. 9

وفاقی محکموں میں بلوچستان کے کوٹے کی ہزاروں اسامیاں خالی

ماضی میں حکومتی یقین دہانیوں کے باوجود بھرتیاں نہ ہوسکیں، تعلیم یافتہ نوجوانوں میں مایوسی

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) وفاقی ملازمتوں میں بلوچستان کا کوٹہ مسلسل نظر انداز، صوبے کے کوٹہ کی اسامیوں پر تاحال کوئی بھرتی عمل میں نہیں لائی جاسکی بے روزگار مایوسی کا شکار ذرائع کے مطابق اس وقت وفاق کے زیر انتظام مختلف محکموں میں بلوچستان کے کوٹہ کی ہزاروں اسامیاں خالی ہیں جن پر گزشتہ کئی برسوں سے کوئی بھرتی عمل میں نہیں لائی جاسکی اگر کسی محکمے میں بھرتیاں کی بھی گئی ہیں تو صوبے کا کوٹہ نظر انداز کیا گیا ہے پسماندہ صوبے کے نوجوان ہاتھوں میں ڈگریاں تھامے سرکاری دفاتر کے چکر پہ چکر لگانے پر مجبور ہیں اور ملازمتوں کے حصول کے لیئے دربدر کی ٹھوکریں کھا رہے ہیں وہیں دوسری جانب حکام کی عدم دلچسپی کی وجہ سے وفاق میں صوبے کی گریڈ ایک سے 14 تک کی ہزاروں اسامیاں تعیناتی کی منتظر ہیں ذرائع کے مطابق اس وقت وزارت پانی و بجلی، وزارت دفاع، پوسٹل سروسز، وزارت صنعت وتجارت، وزارت خزانہ، وفاقی ٹیکس محتسب، کیبنٹ ڈویژن، کامرس منسٹری، سی ڈی اے، محکمہ ریلوے، وزارت پٹرولیم، وزارت سمندر پار پاکستانی، وزارت داخلہ و اینٹی نارکوٹکس، وزارت قانون، محکمہ سائنس اینڈ ٹیکنالوجی، وزارت تعلیم تربیت اور مواصلات، نیشنل فوڈ سیکورٹی، ادارہ شماریات، محکمہ مذہبی امور، محکمہ پی اینڈ ڈی، اسٹیبلشمنٹ ڈویژن، وفاقی محتسب سیکرٹریٹ، محکمہ انسانی حقوق، وزارت پورٹ اینڈ شپنگ، محکمہ آئی ٹی، صدر سیکرٹریٹ، الیکشن کمیشن وزارت خارجہ اور محکمہ پارلیمانی افیئرز ہسٹری میں صوبے کے کوٹے کی مختلف آسامیاں خالی ہیں ذرائع نے بتایا ہے کہ اس حوالے سے متعدد مرتبہ اس مسئلہ پر مختلف فارمز پر آواز بلند کی گئی جس پر سابق حکومت کی جانب سے یقین دہانی بھی کروائی گئی کہ بلوچستان کے کوٹے پر عمل ہوگا اور امتیازی سلوک غیر منصفانہ رویہ نہیں برتا جائے گا اور میرٹ کے مطابق بھرتیاں عمل میں لائی جائیں گی لیکن تاحال کوئی پیش رفت نہیں ہوسکی۔

مختلف علاقوں میں دن کو ہیوی گاڑیوں کے باعث ٹریفک جام معمول بن گیا

ٹریفک پولیس کارروائی سے گریزاں، عوام کو دشواری کا سامنا، ہیوی ٹریفک کو صرف رات کو داخلے کی اجازت دی جائے، شہریوں کا مطالبہ

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) صوبائی دارالحکومت کی مختلف شاہراہوں میں دن کے اوقات میں ہیوی ٹریفک کی آمد و رفت کی وجہ سے بدترین ٹریفک جام رہنا معمول بن گیا ہے، ٹریفک حکام کارروائی سے گریزاں تفصیلات کے مطابق شہر کے مختلف نواحی علاقوں کی شاہراہوں میں دن بھر ہیوی ٹریفک کی آمدورفت کا سلسلہ جاری رہتا ہے جس کی وجہ سے بدترین ٹریفک جام ہوجاتا ہے عوامی و سماجی حلقوں کا کہنا ہے کہ دن کے اوقات میں ہیوی ٹریفک کے شہر میں داخلے پر پابندی ہے لیکن اسکے باوجود ٹرک دن دہاڑے آتے ہیں اور گوداموں سے لوڈنگ ان لوڈنگ کرتے ہیں لیکن ٹریفک حکام کی جانب سے ان کے خلاف کوئی کارروائی عمل میں نہیں لائی جاتی جس کی وجہ سے نواحی علاقوں کے رہائشیوں کو آنے جانے والوں کو آمد ورفت میں شدید مشکل کا سامنا کرنا پڑتا ہے عوامی حلقوں نے مطالبہ کیا کہ شہر میں دن کے اوقات میں ہیوی ٹریفک کا داخلہ مکمل بند کیا جائے۔

Century Express Quetta

شہر میں راہزنی کی وارداتوں میں ایک بار پھر اضافہ

موٹر سائیکل چھیننے اور دکانیں لوٹنے کے واقعات میں اضافہ، شہریوں میں تشویش

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) کوئٹہ شہر میں ایک بار پھر ڈکیتی کی بڑھتی ہوئی وارداتوں نے شہریوں کو پریشان کر دیا ایئر پورٹ روڈ سمیت پوش علاقوں میں دن دیہاڑے اور رات گئے دکانیں لوٹی جانے لگیں جبکہ ڈکیت گروپ نے شہر کے مختلف علاقوں کو بانٹ لیا۔ جان محمد روڈ، سرکی روڈ، نواں کلی اور سمنگلی روڈ میں آئے روز وارداتیں ہونے لگیں۔ دکاندار اور گھریلو علاقوں میں تشویش پھیل گئی۔ عوامی حلقوں نے آئی جی پولیس سے مطالبہ کرتے ہوئے کہا کہ شہر میں ڈکیتی کی بڑھتی ہوئی وارداتوں کے خاتمے کے لئے پولیس کریک ڈاؤن کرے۔ میر احمد خان روڈ پر بھی گزشتہ رات دس بجے کے قریب سلمان نامی نوجوان سے راہزن موٹر سائیکل چھین کر لے گئے۔ ایئر پورٹ روڈ پر ہونے والی ڈکیتی کی وارداتوں نے دکانداروں کو پریشان کر دیا۔ اندرون شہر بھی صرف گیارہ دنوں میں تین موٹر سائیکلوں کی چوری سمیت دو موٹر سائیکل جناح روڈ اور کالون روڈ سے چھینے جا چکے ہیں۔ دکانداروں نے سی سی ٹی وی کیمرے بھی لگا رکھے ہیں مگر دکانوں کو لوٹنے کی وارداتیں کم نہ ہوسکیں۔ دکانوں ہوٹل ریسٹورانوں کو لوٹنے کی وارداتیں عام ہونے پر دکانداروں سمیت ہر طبقے میں تشویش کی لہر دوڑ گئی۔ پولیس کے اعلیٰ حکام سے شہریوں نے مطالبہ کرتے ہوئے کہا کہ وارداتوں کے سدباب کے لئے پولیس ایکشن لے اور شہریوں کو ان وارداتوں سے نجات دلائی جائے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 5

Dated: 12 JUN 2022 Page No. 10

گرمی میں پانی بھی نایاب ہو گیا کوئٹہ میں ٹینکر مافیا کا راج شہری پریشان

سریاب اور اسکے نواحی علاقوں میں فی ٹینکر پانی کے ریٹ کئی گنا بڑھ گئے، علاقہ مکین پی ایچ ای اور محکمہ واسا کی کارکردگی سے ناخوش

شہری سرکاری ٹیوب ویلوں سے پانی کی عدم فراہمی کے باعث پرائیویٹ ٹینکر مافیا سے مہنگے داموں پانی خریدنے پر مجبور ہو چکے

مسائل کے حل پر توجہ نہیں دی گئی تو حقوق کے حصول کے لئے سریاب روڈ قومی شاہراہ کو بلاک کرکے شدید احتجاج کریں گے، اظہار خیال

کوئٹہ (سٹی رپورٹر) کوئٹہ کے نواحی علاقے سریاب اور ملحقہ علاقوں میں صفائی کی ناقص صورتحال کی وجہ سے متعدد علاقوں میں کچرے کے جمع ہونے سے علاقہ مکینوں کی مشکلات بڑھ چکی ہے اور شدید گرمی میں پانی کی عدم فراہمی کی وجہ سے مکین پرائیویٹ ٹینکر مافیا کے ہاتھوں یرغمال ہوکر مہنگے داموں پانی خرید کر استعمال کرنے پر مجبور ہیں۔ محکمہ پی ایچ ای، محکمہ واسا کی کارکردگی نہ ہونے کے برابر ہے۔ ٹیوب ویلوں.........

بقیہ نمبر19 صفحہ 10 پر

سے پانی کی فراہمی نہ ہونے سے علاقہ مکین پریشان ہیں۔ عوامی حلقوں کا کہنا ہے کہ حکومت اور متعلقہ محکموں کی ذمہ داری ہے کہ وہ علاقہ مکینوں کو پینے کے صاف پانی کی فراہمی کو ممکن بنانے کے لئے اقدامات اٹھائے اور عوام کو پانی فراہم کرنے والے ٹیوب ویلوں سے پانی کی عدم فراہمی کی وجہ سے مکین پرائیویٹ ٹینکروں سے مہنگے داموں پانی خرید کر استعمال کرنے پر مجبور ہیں۔ یاد رہے کہ سابق وزیر ڈاکٹر عبدالمالک بلوچ کے دور میں سریاب پیکج کے نام پر اربوں روپے خرچ کرکے پانی فراہمی کرنے کے لئے ٹیوب نصب کئے گئے تھے ان ٹیوب ویلوں میں سے اکثر ٹیوب خراب ہیں جبکہ زیادہ تر ٹیوب ویل روز اول سے پانی کی فراہمی میں ناکام رہے ہیں ان سے لوگوں کو ایک گھونٹ پانی بھی میسر نہیں آیا اس حوالے سے کوئی پوچھنے والا نہیں عوام کے ٹیکسوں سے اربوں روپے کے پیکج کے نام پر ٹیوب تو لگا دیئے ہیں لیکن ان کے ثمرات سے لوگ محروم چلے آ رہے ہیں ان کی تحقیقات کرکے ان ٹیوب ویلوں کو فعال بنانے کے لئے اقدامات کئے جائیں۔ اربوں روپے کرپشن کے نذر کرکے لوگوں کی مشکلات میں اضافہ کردیا ہے۔ دوسری جانب گندگی کے ڈھیر کئی سالوں سے پڑے ہوئے ہیں صفائی کے نام پر کروڑوں روپے ماہانہ خرچ کرنے والے بلدیاتی ادارے بھی اس جانب توجہ نہیں دیتے نالیاں ٹوٹ پھوٹ کا شکار ہے۔ نالیوں کا گندا پانی ہمیشہ سڑکوں پر بہتا ہے جس سے لوگوں والے لوگوں کو شدید مشکلات اور سامنا کرنا پڑتا ہے۔ اور ان ٹیوب ویلوں کو چلانے کی ذمہ داری آج تک کسی نے لی ہے۔

لورالائی یوٹیلٹی سٹورز پر اشیاء ناپید، مینجر کا کوئٹہ سے امور چلانے کا انکشاف

عوام سستی اشیاء خوردونوش خریدنے سے محروم، آٹا، چینی و گھی کیلئے سرگرداں نظر آنے لگے

یوٹیلٹی سٹور افسران و ملازمین من مانیوں میں مصروف عوام کا کوئی پرسان حال نہیں، نوٹس لیا جائے، سٹیزن ایکشن کمیٹی

لورالائی (نامہ نگار) اس شدید مہنگائی میں غریب عوام کا آسرا یوٹیلٹی سٹورز پر ہے لیکن لورالائی کے یوٹیلٹی اسٹورز پر آٹا، گھی اور دیگر خوردونوش اشیاء ناپید ہیں غریب عوام شدید پریشانی سے دوچار کوئی پرسان حال نہیں سماجی عوامی حلقوں نے وزیر اعلیٰ بلوچستان، چیف سیکرٹری بلوچستان سے مطالبہ کرتے ہوئے کہا کہ لورالائی کے مین سٹور اور شہر میں قائم یوٹیلٹی اسٹورز پر آٹا بھی نہیں مل رہا اسکا نوٹس لیکر فوراً لورالائی کو اشیاء خوردونوش فراہم کی جائے اس سلسلے میں مینجر سے رابطہ کرنے کی کوشش کی لیکن ان سے رابطہ نہ ہو سکا وہ لورالائی کے بجائے کوئٹہ میں بیٹھے رہتے ہیں اور وہاں سے سسٹم چلا رہے ہیں اس سے قبل اسسٹنٹ کمشنر بوری نے ایک یوٹیلٹی سٹور کو رمضان میں سیل کیا جس کے اہلکاران بلیک میں اشیاء خوردونوش فروخت کرنے میں ملوث تھے سٹیزن ایکشن کمیٹی لورالائی کے ترجمان نے کہا کہ لورالائی کے علاوہ ملکی اور صوبائی سطح پر تمام یوٹیلٹی سٹورز پر تمام خوردونوش کی اشیاء موجود ہوتے ہیں لیکن لورالائی میں موجود یوٹیلٹی سٹور کے افسران اور ملازمین اپنی من مانیوں میں مصروف اور آدھے دن تک یوٹیلٹی اسٹورز کو بند رکھتے ہیں جس سے عوام کو مشکلات درپیش ہیں انہوں نے کہا کہ اگر لورالائی یوٹیلٹی اسٹورز پر عوام کو جلد اشیاء خوردونوش ملنا شروع نہیں ہوا تو سٹیزن ایکشن کمیٹی لورالائی اس کیخلاف ہر سطح پر احتجاج کریگی انہوں نے مطالبہ کیا کہ اس عمل میں یوٹیلٹی اسٹورز کے ملوث افسران کا فوراً تبادلہ کیا جائے۔

92 نیوز کوئٹہ

سی اینڈ ڈبلیو، 48 سب ڈویژنل افسران آرڈرز سے محروم

تمام ایس ڈی اوز کے آرڈرز 2 ماہ سے تیار، امیدواروں کو جاری نہ کئے جاسکے

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) محکمہ تعمیرات و مواصلات (سی اینڈ ڈبلیو) کے 48 سب ڈویژنل افسران 8 ماہ بعد بھی آرڈرز سے محروم ہیں۔ امیدواروں میں مایوسی پھیل گئی۔ تفصیلات کے مطابق بلوچستان کے محکمہ تعمیرات و مواصلات (سی اینڈ ڈبلیو) میں پبلک سروس کمیشن کے ذریعے بھرتی 48 کے قریب سب ڈویژنل افسران، جن کے نتائج 12 نومبر کو بلوچستان پبلک سروس کمیشن کی جانب سے جاری کئے گئے تھے 8 ماہ بعد بھی آرڈرز کے منتظر ہیں۔ ذرائع کے مطابق تمام ایس ڈی اوز کے آرڈرز 2 ماہ سے تیار ہیں لیکن امیدواروں کو نہیں دیئے جاسکے ہیں۔ میرٹ پر آنے والے امیدواروں نے وزیر اعلیٰ بلوچستان میر عبدالقدوس بزنجو اور صوبائی وزیر تعمیرات و مواصلات سردار عبدالرحمان کھیتران سے اپیل کی ہے کہ وہ صوبے کی ترقی و خوشحالی میں اپنا کردار ادا کرسکے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: بلوچستان نیوز

Bullet No. 6 Dated: 12 JUN 2022 Page No. 11

وفاقی بجٹ: صوبوں کا حصہ اور بلوچستان کا موقف

اگلے مالی سال کا وفاقی بجٹ جمعہ کے روز پیش ہو چکا ہے بجٹ پیش ہونے سے قبل جو مباحث شروع ہوئے تھے وہ بجٹ پیش ہونے کے بعد بھی بدستور جاری ہیں چونکہ اتحادی حکومت کو آئے ابھی چند ہفتے ہی ہوئے ہیں اور یہ بجٹ ایک ایسے وقت میں آیا ہے کہ ملکی معیشت اپنی تاریخ کے ایک انتہائی اہم نازک اور تشویشناک موڑ پر کھڑی ہے ایک طرف بیرونی قرضوں کا دباؤ دوسری جانب مہنگائی، بے روزگاری اور اس سے جڑے مسائل کے حل کے لئے عوام کی جانب سے حکومت سے باندھی گئی امیدیں اور توقعات تیسری جانب توانائی کا انتہائی گھمبیر اور سنگین بحران جس کے باعث ملک کی صنعتی ترقی کا عمل تقریباً رک سا گیا ہے اس سہ جہتی چیلنجز پر مشتمل صورت احوال میں حکومت نے اگلے مالی سال کے لئے اپنی آمدن اور اخراجات کا میزانیہ بنا کر پیش کردیا ہے بجٹ میں مختلف اقدامات تجویز کئے گئے ہیں مختلف النوع منصوبوں کا اعلان کیا گیا ہے ترقیاتی اہداف متعین کئے گئے ہیں اور اس عزم کا اظہار کیا گیا ہے کہ اس بجٹ کی بدولت نہ صرف ترقی اور خوشحالی کی راہ ہموار ہوگی بلکہ ترقیاتی اہداف کے حصول میں بھی خاطر خواہ کامیابی ملے گی بجٹ سے متعلق اگر ہم اپنی مختصر رائے دیں تو وہ یہ ہے کہ موجودہ ابتر اور نامساعد حالات میں وفاقی حکومت نے قدرے بہتر اور متوازن بجٹ بنا کر پیش کیا ہے موجودہ حالات میں یہی ممکن تھا البتہ یہ بحث کہ اس سے بہتر بجٹ ممکن تھا یا نہیں یہ ایک طویل اور لایعنی بحث ہوگی کیونکہ معاشی حالت دگرگوں ہے ایسے میں حکومت کو چاہئے کہ فقط ملک میں صنعتوں کے فروغ، توانائی بحران کے خاتمے، آبی ذخائر کے تحفظ اور سب سے بڑھ کر یہ آمدن اور اخراجات میں توازن لانے کی کوششیں کریں تو اگلے سال تک صورتحال میں غیر معمولی بہتری اور استحکام آسکتا ہے۔ البتہ ایک بات جو محسوس کی جارہی ہے وہ یہ ہے کہ بلوچستان کے لئے وفاقی پی ایس ڈی پی میں نئی سکیمات کم ہیں اور جاری سکیمات کو زیادہ فوقیت دی گئی ہے جاری سکیمات تکمیل چاہتی ہیں اس سے کسی کو انکار نہیں لیکن صوبے کو نئے ترقیاتی منصوبے بھی درکار ہیں علاوہ ازیں یہاں اس خبر کا بھی ذکر ضروری ہے جس کے مطابق اگلے مالی سال کے دوران صوبوں کو قابل تقسیم محاصل سے رواں مالی سال کی نسبت زیادہ رقم ملے گی لیکن افسوسناک طور پر اس میں بدستور بلوچستان کا نمبر آخری ہے اگلے مالی سال میں صوبوں کو وفاق کی جانب سے تقسیم کی جانے والی رقم سے 17 فیصد زیادہ حصہ ملنے کا امکان ہے کیونکہ حکومت نے گزشتہ سال کے 35 کھرب 11 ارب روپے کے مقابلے میں 40 کھرب 99 ارب روپے چار وفاقی اکائیوں کو منتقل کرنے کا تخمینہ لگایا ہے۔ اگلے مالی سال میں پنجاب کو قابل تقسیم رقم سے 50 فیصد سے زائد حصہ ملے گا جبکہ بقیہ رقم بقیہ تین صوبوں میں تقسیم کی جائے گی۔ بجٹ دستاویز کے مطابق یکم جولائی سے شروع ہونے والے آئندہ مالی سال کے کل 40 کھرب 99 ارب روپے کے تخمینے کے حامل وفاقی تقسیم شدہ پول میں سے پنجاب کو 20 کھرب 29 ارب روپے ملیں گے، اس کے بعد سندھ کو 10 کھرب 29 ارب روپے ملیں گے۔ خیبر پختونخوا اور بلوچستان کو بالترتیب 670.46 ارب روپے اور 370.23 ارب روپے ملیں گے۔ رواں مالی سال کے دوران صوبوں کو وفاق سے تقسیم شدہ پول سے 35 کھرب 11 ارب روپے ملے ہیں رواں مالی سال میں پنجاب کو وفاقی تقسیم شدہ پول سے 17 کھرب 40 ارب روپے کا بڑا حصہ ملا تھا، تقسیم شدہ پول میں سندھ کا حصہ 873 ارب روپے تھا، اس کے بعد خیبر پختونخوا کے لیے 575 ارب روپے اور بلوچستان کے لیے 322 ارب روپے تھے۔ یعنی بلوچستان کی اگر بات کریں تو ہر چند کہ اگلے مالی سال کے دوران بلوچستان کا حصہ بھی بڑھا ہے لیکن بلوچستان کی پسماندگی، غربت، وسیع و عریض رقبے اور معروضی حالات اس بات کے متقاضی ہیں کہ بلوچستان کو زیادہ سے زیادہ حصہ ملا کوئی شک نہیں کہ محاصل یا وسائل کی تقسیم میں پہلے نمبر پر آبادی ہے جس کے بعد پسماندگی اور محصولات میں حصہ داری جیسے امور بھی شامل ہیں محصولات میں حصہ داری کی بات ہو تو بلوچستان بہت پیچھے ہے لیکن رقبے کے لحاظ سے بلوچستان کا حق بنتا ہے کہ اسے زیادہ سے زیادہ حصہ ملے اسی طرح یہاں رقبہ ہی وسیع و عریض نہیں بلکہ آبادی گو کہ کم ہے لیکن صوبے میں انسانی آبادیاں پھیلی ہوئی اور منتشر ہیں جنہیں سہولیات کی فراہمی اور عوامی مسائل کے حل کے لئے باقی صوبوں کی نسبت زیادہ اخراجات آتے ہیں اس امر کو محاصل کی تقسیم میں مدنظر رکھنے کی ضرورت ہے بلوچستان کا یہ دیرینہ مطالبہ رہا ہے کہ محاصل کی تقسیم میں فقط آبادی اور محاصل میں حصہ داری کو ہی ملحوظ خاطر نہ رکھا جائے بلکہ اس کے ساتھ ساتھ رقبے، پسماندگی اور غربت کو بھی شامل حال رکھا جائے

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: Balochistan Time Quetta

Bullet No. 6

Dated: 12 JUN 2022 Page No. 12

Curbing anomalies

The cases of anomalies, corruption, unlawful commission and poor public construction works are common phenomena in under-developed countries. Hence, citizens of such countries, like Pakistan have to face a number of social, economic and security issues. Balochistan, the most down trodden province of Pakistan has been experiencing such cases for a quite long time now. People of Balochistan are faced with a number of issues and mismanagement in all its sectors, including infrastructure, education, health and agriculture. Balochistan has witnessed mega corruption scams in previous governments in which a provincial minister and secretary were jailed and had to face corruption charges. Recently, an accountability court convicted serving Balochistan Local Government Secretary Mir Imran Gichki in a corruption case and sentenced him to five years in prison. Likewise, Accountability Court in Quetta convicted and fined a serving grade-20 officer, Ali Gul Kurd in a mega corruption case. Judge of the Accountability Court, Aftab Ahmed Lone convicted Ali Gul Kurd of seven years of rigorous imprisonment and a fine of Rs 632 million in the corruption case. Action against corrupt government officers and officials is inevitable to provide relief to masses. The resources of masses should not be misused nor there should be anomalies, and it is only possible when there is strict check and balance.

Balochistan cannot afford more wastage of resources and anomalies as it has been lagging far behind than other provinces in the race of development. It is surprising that despite accountability watchdog in place the anomalies and poor construction work are underway in Quetta and other parts of the province. The poor construction work was all over on social media just before the announcement of Balochistan budget 2022-23. It requires constant monitoring of the public sector works. The government and authorities concerned should continue their efforts to discourage anomalies and ensure better performance of all departments. To discourage anomalies, corruption and irregularities the government needs to come up with a more comprehensive strategy. There is a dire need of proper check and balance in all government sectors and the culture of bribe named 'commission' and corruption that has badly affected our system needs to be eliminated forever. The government should work for the development of the province and for the prosperity of its masses. Hopefully, Chief Minister and Chief Secretary Balochistan will keep a strong check upon all institutions and more stern action would be taken against those who play with the resources of the province that belong to people of the entire province.

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: INTEKHAB QUETTA

Bullet No. 6   Dated: 12 JUN 2022   Page No. 13

ریکوڈک کی ڈیل افشا ہونے والی ہے

افکار پریشان

انور ساجدی

رواں سال بیرک گولڈ یا تھتھیان کمپنی کے ساتھ حکومت پاکستان کی جو ڈیل ہوئی تھی عمران خان نے اس پر اطمینان کا اظہار کیا تھا اور شیخی بگھاری تھی کہ حکومت نے ملک کو 10 ارب ڈالر کے تاوان سے بچایا ہے لیکن اقتدار سے معزولی کے بعد موصوف نے اپنے خاص حلقے میں کہنا شروع کردیا ہے کہ انہوں نے ناگزیر حالات میں اس ڈیل کی اونرشپ لی تھی لیکن وہ اس میں شریک نہیں تھے آثار بتا رہے ہیں کہ عمران خان نے اس سلسلے میں بیرون ملک مقیم اپنے دوست اور ہمدرد صحافیوں کو کچھ بتایا ہے اس لئے یہ لوگ آہستہ آہستہ ریکوڈک کی ڈیل کو چھیڑ رہے ہیں اور اسے خفیہ سودے سے تعبیر کررہے ہیں ہوسکتا ہے کہ عمران خان کا ارادہ بعض لوگوں کو بلیک میل کرنا ہے لیکن وہ خود سامنے نہیں آرہے ہیں بلکہ آہستہ آہستہ طریقہ سلیقہ سے مسئلہ کو منظر عام پر لارہے ہیں وہ کچھ شواہد اکٹھا کررہے ہیں جب یہ شواہد ان کے ہاتھ لگ جائیں تو وہ ایک اسکینڈل کھڑا کرنا شروع کردیں گے عین ممکن ہے کہ وہ آئندہ الیکشن میں اس اسکینڈل کو استعمال کریں یہ الگ بات کہ مخالفین ان سے یہ سوال ضرور پوچھیں گے کہ وزیراعظم وہ تھے حکومت ان کی تھی قانونی ٹیم ان کی تھی تو ان کی اجازت اور مرضی کے بغیر کیسے مذاکرات ہوئے اور ڈیل فائنل ہوئی ان سے پوچھا جائیگا کہ ان سے زیادہ طاقتور کون تھا جس نے ازخود یہ ڈیل فائنل کرلی اس سوال سے قطع نظر یہ بات ایک بڑے اسکینڈل کی شکل ضرور اختیار کرے گی کیونکہ ریکوڈک بلوچستان کا سب سے بڑا قدرتی وسیلہ ہے جبکہ پاکستان کے لوگ بھی اسے سب سے قیمتی وسیلہ سمجھتے ہیں اسے کوڑیوں کے مول غیر ملکی کمپنیوں کے ہاتھ فروخت کردینا کوئی معمولی بات نہیں ہے کافی سال پہلے یہ کہا گیا تھا کہ ریکوڈک میں سونے اور تانبے کے ذخائر کی مالیت ڈھائی سو سے پانچ سو ارب ڈالر ہے جبکہ آج کے حساب سے یہ مالیت دوگنی بنتی ہے اتنے بہت بڑے خزانے کے بدلے میں 10 ارب ڈالر کا جرمانہ معاف کروادینا کوئی بڑا کارنامہ نہیں ہے بلکہ عوام کو بے وقوف بنانے کی ایک کوشش ہے اور عمران خان لاکھ کہے وہ اپنے آپ کو اس قومی دولت کی نیلامی کی ذمہ داری سے علیحدہ نہیں کرسکتے۔ ایک قیاس یہ بھی ہے کہ اصل اختلافات ریکوڈک کی ڈیل کے مسئلہ پر ہوئے تھے جس کے نتیجے میں یک جان وہ دو قالب الگ ہوگئے کچھ چند مہینوں کے دوران کیا کیا ہوتا رہا بالآخر اس کا پتہ چل ہی جائیگا بلکہ خود عمران جیسے مضطرب روح آرام سے نہیں بیٹھے گا ان کے ساتھ کب کیا ہوا وہ مواد اکٹھا کررہے ہیں تاکہ وہ الیکشن سے قبل ایک زوردار بیانیہ تشکیل دے سکیں اس سلسلے میں انہوں نے بااعتماد صحافیوں اور سیاسی دوستوں کی خدمات حاصل کرلی ہیں اس سلسلے میں واشنگٹن میں مقیم صحافی شاہین صہبائی کا نام سامنے آرہا ہے انہیں ریکوڈک کی خفیہ ڈیل کے شواہد اکٹھے کرنے کا ٹاسک دیا گیا ہے جبکہ بعض معاشی ماہرین کو مالی بے قاعدگیوں کی تفصیلات جمع کرنے کی ذمہ داری سونپی گئی ہے امکانی طور پر جب سارے راز یک جا ہوجائیں گے تو عمران خان اس سال دسمبر میں ایک ایک کرکے یہ راز افشا کرنا شروع کردیں گے انہوں نے دسمبر کا مہینہ شائد عام انتخابات کا وقت قریب آنے کی وجہ سے چنا ہے لیکن الیکشن اگست سے پہلے بھی ہوسکتے ہیں اس مقصد کیلئے عمران خان اور بااختیار حلقوں کے درمیان مذاکرات جاری ہیں عمران خان نامعلوم وجوہات کا سہارا لیکر دباؤ بڑھا رہے ہیں انہیں ابتدائی یقین دہانی بھی کروائی جارہی ہے لیکن حکومتی اتحاد وقت سے پہلے الیکشن کی مزاحمت کررہا ہے اس کی دلیل ہے کہ معیشت اتنی بے جان ہے کہ وہ وینٹی لیٹر پر ہے اگر اسے سہارا دے کر چلنے کے قابل نہیں بنایا گیا تو نگران حکومت کے دور میں نہ صرف اس کی روح پرواز کرجائے گی بلکہ تین ماہ میں حالات اس حد تک بگڑ جائیں گے کہ ملک کو یقینی طور پر ڈیفالٹ کرنا پڑے گا حکومت کا یہ بھی کہنا ہے کہ معیشت کو اس حالت تک عمران خان نے پہنچایا تھا جب ہم ایڑی چوٹی کا زور لگا کر اسے سدھارنے کی کوشش کررہے ہیں تو آج بیچ میں دوبارہ عمران خان کو حوصلہ دے رہے ہیں حکومتی اکابرین نے واضح طور پر کہا ہے کہ انہوں نے بہت کوشش کرکے چین ساؤتھ کوریا اور سعودی عرب کو راضی کرلیا ہے وہ اس مشکل صورتحال میں پاکستان کو بیل آؤٹ کریں لیکن ایسی رکاوٹیں ڈالی جارہی ہیں کہ یہ کوششیں رائیگاں بھی جاسکتی ہیں چنانچہ دونوں طرف پریشانی اور ابہام کا عالم ہے کسی کو سجھائی نہیں دے رہا کہ وہ کیا کرے اور ادھر عمران خان کی بلیک میلنگ اتنی زیادہ ہے کہ چاروناچار ان سے خفیہ مذاکرات کرنا پڑرہے ہیں اس کے باوجود کہ انہوں نے سی پیک کو منجمد کرکے چین کو ناراض کردیا تھا اور گوادر پورٹ کا کام ترک کردیا تھا ان کے نخرے اٹھائے جارہے ہیں وزیر خزانہ مفتاح اسماعیل نے اپنی بجٹ تقریر میں واضح طور پر کہا کہ گوادر پورٹ کا کام ساڑھے تین سال سے بند ہے جس کی وجہ سے یہ پورٹ کم مٹی اور ریت کا ڈھیر زیادہ ہے عمران خان نے بیک وقت چین، امریکہ اور سعودی عرب کو ناراض کردیا تھا اور آئی ایم ایف سے معاہدہ توڑ کر سبسڈی دے رہے تھے شیخ رشید کے بقول ہمیں پتہ تھا کہ ہماری حکومت جارہی ہے اس لئے عمران خان نے آنے والی حکومت کے راستے میں بارودی سرنگیں بچھادی تھیں اب جبکہ اتحادی حکومت کچھ نہ کچھ چل پڑی ہے اور عمران خان کو بھی یقین ہوچلا ہے کہ وہ حکومت میں نہیں بلکہ اپوزیشن میں ہیں تو ان کا سازشی ذہن کچھ اور خام مال تیار کررہا ہے کیونکہ اگر نومبر میں ہونے والی تقرری ان کے ہاتھوں سے نہیں ہوئی یا شہباز شریف کے اختیار میں ہوئی تو سمجھو کہ عمران خان کے خیالوں کی دنیا ہی لٹ گئی اس لئے وہ خطرناک مواد اکٹھا کرنے کا شوشہ چھوڑ رہے ہیں اگرچہ ان کی زبردست مہم سے شہباز شریف اور زرداری چور ثابت نہ ہوسکے تو ان سے طاقتور لوگوں کو ایسی مہم سے کیا فرق پڑے گا کس کی جرأت جو ان سے جواب طلب کرسکے۔ جہاں تک ریکوڈک کا تعلق ہے تو یہ یتیم کا مال تھا سستے میں بیچ دیا گیا یا کچھ اپنا فائدہ کرلیا گیا تو اس کی کیا اہمیت ہے بلکہ موجودہ یا آنے والی حکومت ایک کمیشن بنائے جو ریکوڈک کی ڈیل کی تحقیقات کرے تاکہ حقائق سامنے آسکیں یہ نا ہو کہ وزیراعظم اور طاقتور لوگ بچ جائیں تو زد میں اپنے وزیراعلیٰ قدوس بزنجو آجائیں جنہوں نے ریکوڈک کا معاہدہ پڑھے بغیر اس پر دستخط کردیے تھے اس میں ہمارے لوگوں کا قصور نہیں ہے کہ کیونکہ کسی بھی معاہدے کی کاپی پہلے نہیں دی جاتی بلکہ سب کچھ تیار کیا جاتا ہے اور صرف وہ جگہ کھولی جاتی ہے جہاں پر دستخط کرنے ہوتے ہیں گوادر پورٹ کے معاہدہ کے وقت بھی یہی کچھ ہوا تھا ڈاکٹر صاحب نے بھی عین اس جگہ دستخط کئے تھے جو ان کے ساتھ رکھا گیا تھا اس سے پہلے جب سیندک چین کو بخش دیا گیا تھا تو بھی صرف دستخط حاصل کئے گئے تھے غرض کہ وقت آنے پر کوئی راز راز نہیں رہے گا کوئی ڈیل خفیہ نہیں رہے گی جن لوگوں نے سودے لگائے ہیں پاکستان میں شائد ان کا کھوج نہ ملے لیکن یورپ امریکہ جاکر جب وہ اپنے محلات کھڑے کریں گے تب پتہ چلے گا کہ ان کے سودے کتنے قیمتی تھے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 6 Dated: 12 JUN 2022 Page No. 14

گوادر کے ترقیاتی منصوبوں میں مقامی افراد کو اہمیت دینا ہوگی

پینے کے پانی، بجلی کی فراہمی، انفرااسٹرکچر کی تعمیر کے کئی منصوبے مکمل، مزید پر کام تیزی سے جاری ہے

گوادر میں منعقدہ سیمینار سے ماہرین کا خطاب

خلیل احمد ناصر

کسی بھی ملک میں قدرتی بندرگاہ کا ہونا نعمتِ خداوندی ہے اور اگر وہ بندرگاہ تزویراتی اور دفاعی لحاظ سے بھی اہمیت کی حامل ہو، پھر تو سونے پر سہاگہ ہے۔ وطنِ عزیز میں اس لحاظ سے کراچی اور گوادر کی بندرگاہ انتہائی اہمیت کی حامل ہیں۔ گوادر کی بندرگاہ کی اہمیت یوں بھی بڑھ جاتی ہے کہ یہ پاکستان اور چین کے مشترکہ تجارتی منصوبے سی پیک میں بھی شامل ہے۔ اسی اہمیت کے پیشِ نظر ”انسٹی ٹیوٹ آف پالیسی اسٹڈیز، اسلام آباد“ (IPS) اور یونی ورسٹی آف گوادر کی جانب سے ”گوادر میں CSR کے اقدامات (دی گیٹ وے ٹو سی پیک)“ کے عنوان سے ایک سیمینار منعقد کیا گیا۔ اس دو روزہ میڈیا کنونشن اور گول میز کانفرنس کے لیے COPHC، گوادر پورٹ اتھارٹی (GPA) اور گوادر ڈیولپمنٹ اتھارٹی نے تعاون کیا تھا۔ چیئرمین COPHC ژانگ باؤ ژانگ نے کانفرنس سے کلیدی خطاب کرتے ہوئے گوادر میں اپنے 7 سالہ قیام کے تجربات بیان کیے۔ اُن کا کہنا تھا ”ہم اس بات سے آگاہ ہیں کہ مقامی باشندوں کی توقعات پوری کرنے کے لیے گوادر مزید تیزی سے ترقی کرنے کا مستحق ہے اور گزشتہ 7 برس کے دوران اس نے بہت ترقی بھی کی ہے۔“ انہوں نے گوادر کے حوصلہ افزا امکانات کی 3 وجوہ بتائیں۔ گوادر کے لوگوں کا تعاون، اس کے وسیع وسائل اور اس کا تزویراتی مقام۔ ژانگ باؤ ژانگ نے زور دیتے ہوئے کہا کہ ”گوادر کے مقامی باشندے اپنے جائز مطالبات کے تحت عزت اور ترقی چاہتے ہیں۔“ چیئرمین آئی پی ایس، خالد رحمان نے CSR کے تصور اور مقامی افراد کی زندگی بہتر بنانے کے عوامل اُجاگر کرتے ہوئے کہا کہ ”ہمیں ایسی تجاویز دینی چاہئیں، جن میں مسائل کا حل پیش کیا گیا ہو۔“ اُن کا مزید کہنا تھا کہ ”مثبت تبدیلی اور گورنینس میں بہتری سے گوادر کے لوگوں کی زندگی میں تبدیلی آئے گی۔ CSR کی سرگرمیوں کا مقصد منافع کا حصہ خرچ کرنا نہیں، بلکہ اس کا تعلق ایک ایسا ماحول تخلیق کرنے سے ہے، جو کسی بھی اعتبار سے معاشرے کے لیے نقصان دہ نہ ہو۔“ شہزادسلطان COPHC کے مارکیٹنگ کنٹری ہیڈ ہیں۔ انہوں نے CSR اقدامات کی تفصیلات بتاتے ہوئے کہا کہ ”ہم ہر سال 20 طلبہ کو اسکالرشپس پر چین بھیج رہے ہیں۔ یہاں پانچ برسوں سے ایک پرائمری اسکول چلا رہے ہیں اور جلد ہی ایک سیکنڈری اسکول بھی تعمیر کریں گے۔ اب تک چھ ہزار سے زاید سولر پینلز گوادر کے لوگوں میں تقسیم اور پانچ لاکھ پودے لگائے جاچکے ہیں۔“ گوادر پورٹ اتھارٹی کے چیئرمین نصیر خان کاشانی نے اپنی گفتگو میں مقامی باشندوں کو متحد کرنے پر زور دیا۔ انہوں نے کہا کہ ”ہمیں انفرااسٹرکچر کی تعمیر میں مقامی باشندوں کو ترجیح دینی چاہیے۔ پینے کے پانی اور بجلی کی فراہمی پہلی ترجیح ہے۔ چینی حکام نے گوادر کے غریب ترین افراد کو بجلی کی فراہمی کے لیے تین ہزار سولر پینلز فراہم کیے ہیں، پاک چائنا ووکیشنل ٹریننگ انسٹی ٹیوٹ مقامی نوجوانوں کو تین سال کی ٹریننگ دے گا، جو چینی دوستوں کی جانب سے ایک بڑا سماجی تعاون ہے۔ 12 لاکھ گیلن کا ڈی سیلینیشن پلانٹ 6 سے 8 ماہ میں فعال ہوجائے گا اور اس سے مقامی باشندوں کو پینے کا پانی ملے گا۔“ یونی ورسٹی آف گوادر کے وائس چانسلر، پروفیسر ڈاکٹر عبدالرزاق صابر نے اپنے استقبالیہ خطاب میں علاقے میں چیلنجز کی شناخت کے لیے آئی پی ایس کے اقدامات کو سراہتے ہوئے کہا کہ ”معاشرے کو واپس دینا کارپوریٹ سیکٹر کی ایک بڑی ذمے داری ہے۔ انسانی وسائل کی ترقی حکومت اور نجی شعبے کی سب سے بڑی ترجیح ہونی چاہیے۔ چوں کہ اس بندرگاہ کی تعمیر و ترقی سے گوادر پھیل رہا ہے، لہٰذا طلبہ کے تبادلے کے پروگرام کے ذریعے چین کے تجربے اور مہارت سے سیکھنا اہم ہے۔ ہمیں اپنے نوجوانوں کی تربیت کرنی چاہیے تاکہ وہ گوادر کا ایک مفید عنصر بن سکیں۔“ انہوں نے کہا کہ ”CSR کی مقامی تناظر میں توضیح کرنی چاہیے اور CSR اقدامات کے ذریعے لوگوں کے اصل اور بنیادی مسائل حل کیے جاسکتے ہیں۔“ انہوں نے اس بات پر بھی زور دیا کہ مقامی کمیونٹی اور سول سوسائٹی کو شامل کرنے سے مقامی دانش اور شرکت کے نتیجے میں بہتر منصوبہ بندی، موزوں حل اور بہتر عمل درآمد سامنے آسکتا ہے۔ رفاہ یونی ورسٹی کے ڈاکٹر راشد آفتاب نے کہا کہ ”متعلقہ اسٹیک ہولڈرز کے ساتھ شواہد پر مبنی مواد شیئر کرتے ہوئے مقامی افراد کے تحفظات پر توجہ دینی چاہیے۔“ وزارت پلاننگ، ڈیولپمنٹ اینڈ اسپیشل انیشیٹوز کے مشیر برائے میری ٹائم افیئرز، جواد اختر کھوکھر نے مختلف ترقیاتی منصوبوں پر روشنی ڈالی۔ اُن کا کہنا تھا کہ ”اب تک 314 ملین ڈالرز کے 3 منصوبے مکمل ہوچکے ہیں، جن میں گوادر اسمارٹ پورٹ سٹی ماسٹر پلان، گوادر پورٹ اور فری زون فیز 1 کا فزیکل انفرااسٹرکچر اور پاک چائنا ٹیکنیکل اینڈ ووکیشنل انسٹی ٹیوٹ شامل ہیں۔ دیگر 1.44 ارب ڈالرز مالیت کے 7 منصوبوں پر کام جاری ہے۔ ان میں ایسٹ بے ایکسپریس وے، جو 98 فی صد مکمل ہوچکا، فریش واٹر ٹریٹمنٹ کے لیے سہولتیں، فراہمی و تقسیم آب، جو 70 فی صد مکمل ہوچکا، نیو گوادر انٹرنیشنل ایئرپورٹ، پاک چائنا فرینڈشپ ہاسپٹل گوادر، گوادر فری زون فیز II کا انفرااسٹرکچر، 300 میگاواٹ کا کوئلے سے چلنے والا پاور پلانٹ اور 1.2 ملین گیلن کا ڈی سیلینیشن پلانٹ شامل ہے۔“ اُن کا مزید کہنا تھا کہ ”مختصر المدت حکمتِ عملی کے تحت جاری ترجیحی منصوبہ جات میں گوادر کو تین ماہ میں پانی اور پانچ ماہ میں بجلی کی فراہمی، ٹریڈنگ کارپوریشن آف پاکستان کو گوادر میں ایک تہائی کارگوز کی درآمد کی اجازت اور M-8 موٹر وے کی تکمیل شامل ہے۔ نیز، حکومت گوادر بندرگاہ پر ایل این جی اور POL ٹرمینلز کی تعمیر اور پورٹ کے فیز II کی توسیع کے لیے بجلی، پانی اور گیس کی دست یابی یقینی بنانا چاہتی ہے۔“ رجسٹرار یونی ورسٹی آف گوادر دولت خان اور گوادر ڈیولپمنٹ اتھارٹی کے انویسٹمنٹس کے سربراہ، ارسلان علی نے بھی اپنے خیالات کا اظہار کیا۔ واضح رہے، انسٹی ٹیوٹ آف پالیسی اسٹڈیز، اسلام آباد کو پاکستان کے نام ور دانش ور، سابق سینیٹر پروفیسر خورشید احمد نے 1979ء میں قائم کیا تھا اور وہ اس کے چیئرمین ہیں۔ یہ ایک غیر سرکاری، غیر منافع بخش اور پالیسی ساز ادارہ ہے، جس کا مقصد معاشی، سیاسی اور بین الاقوامی تعلقات کے شعبوں میں تحقیق کو پروان چڑھانا ہے۔ اس ادارے کے تحت مختلف موضوعات پر اردو اور انگریزی زبان میں 250 سے زاید کتب شائع ہوچکی ہیں۔